

ایک روپیہ کی چھ کاپیا ختمی کا تیس سال قیمت ۳۰

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا نَحْنُ فِيْهِ

اگر ایمان نہ پڑھا ہو گا تو یہ اس کا ایک دھاتلا آواز ہے

8-10
1110
C2

جو عمدہ غذا کے شائق ہیں۔ ان کو عبادت الہی کے لئے کم موقعہ ملتا ہے۔

استیلازونی پیمان

- ۱۔ ان لوگوں کی مخالفت غیر معمولی طور پر ہوتی ہے انکے معترضین وہی کہتے ہیں جو پہلے منکرین کہتے تھے۔ مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ۔
- ۲۔ ایسے لوگ پہلے بزرگوں اور مامورین کی تصدیق کرتے ہیں مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَايَرُ۔
- ۳۔ یہ لوگ فساد عالم کے وقت پر ظاہر ہوتے ہیں ظَهَرَ الْفُسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ۔
- ۴۔ خدا تعالیٰ کا پیغام پہنچاتے ہیں یہ لوگ کسی سے خائف نہیں ہوتے لَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا إِلَّا اللَّهَ۔
- ۵۔ ان لوگوں کی پہلی زندگی پر کوئی شخص عیب نہیں لگا سکتا۔ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيكُمْ عُمُرًا مِنْ قَبْلِهِ۔
- ۶۔ نصرت ان لوگوں کے شامل حال ہوا کرتی ہے۔ كَتَبَ اللَّهُ لَأَعْلَبُنَا وَرُسُلِي۔
- ۷۔ یہ لوگ اپنے مقصد میں کامیاب اور فتح مند ہوتے ہیں۔ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ۔

امتیازی نشانات

- ۱۔ حضرت مسیح موعود نے بڑی تحدی کے ساتھ اعلان کیا کہ میرے مقابلہ میں کسی دعا قبول نہ ہوگی۔
- ۲۔ فرمایا جو میری دولت کا خواہاں ہوگا۔ وہ خود ذلیل کیا جاوے گا۔
- ۳۔ طاعون کے ایام میں خدا نے فرمایا میں تیرے دار کا محافظ ہوں۔ اور بالخصوص تو طاعون سے محفوظ رہیگا۔
- ۴۔ جو مجھ سے مباہلہ کریگا۔ اور جو گمراہ ہوگا۔ وہ ضرور پہلے مر جائیگا۔
- ۵۔ اگر بیمار قرعہ اندازی سے مجھ میں اور تمام صوفیا میں تقسیم ہوں تو میرے بیمار صحت پانے میں دوسروں سے بڑھ جاویں گے۔
- ۶۔ میری بعض کتابوں کی مثل تمام علماء مجموعی طاقت کے ساتھ بھی نہیں لاسکتے۔
- ۷۔ جو علم قرآن مجھ کو دیا گیا ہے وہ کسی کو نہیں دیا گیا۔ مقابل پر تفسیر لکھ دیوں۔
- ۸۔ ہزاروں نشان آپ کے ہاتھ پر پورے ہوئے دیکھو حقیقتہ الوحی۔ نزول السبح۔ تریاق القلوب۔

کتبوں کے وی پی واپس نہ کیا کرو اگر دوکان کھلا۔ یا مین تاجر کتب قادیان سے منگایا کرو۔

(۱) خوبصورتی - مال - خوشی - ملازمتی - علم - باتیں تیکتہ کی جڑھ ہیں :-

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الحمد لله الذي جعل في القرآن الكريم

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کی جماعت کا عقیدہ

مصطفیٰ مارا امام و پیشوا

مصطفیٰ اپنا امام و پیشوا

ہم بریں از دار دنیا بگذریم

ساتھ بجائیں گے وقت مرگ اسے

بادۂ عرفان ما از جام اوست

بادۂ عرفان احی سے پیتے ہیں

دامن پاکش بدست ما مدام

رکھتے ہیں ہم ہاتھ میں اپنے سدا

جاں شد یا جاں بدر خواہد شدن

اب تو جاں کے ساتھ تن سے جائیگی

ہر نبوت را بروشد اختتام

ہر نبوت کا ہی اس سدا اختتام

زوتن سیراب سیرابے کہ ہست

اس سے پہنچے ہیں شراب معرفت

ما سلمانیم از فضل خدا

ہم مسلمان ہیں بافضل خدا

اندریں دیں آملہ از مادہیم

جب ہوئے پیدا اسی دیں پر ہوئے

اں کتاب حق کہ قرآن نام اوست

مذہب سے قرآن کے ہم جیتے ہیں

اں رسولے کش محمد ہست نام

دامن پاک محمد مصطفیٰ

مہر او یا شیر شد اندر بدن

دودہ کے ساتھ اسکی الفت ہم نے پنی

ہست او خیر الرسل خیر الانام

ہے وہ خیر الانبیا خیر الانام

ما از نوشیم ہر آبلے کہ ہست

اس سے ہم لیتے ہیں آب معرفت

فہرست کتب کارڈ بھیجکر دوکان محمد یامین تاجر کتب قادیان سے مفت منگالو

(۳۱) تم ذکر ہو نہیں تہا را نوٹ ہو۔ یا اوم اسکن انت وزو یک الجہ کے ماتحت تم بھی بہشت میں رہ سکتے ہو

آنچہ مارا وحی وایمائے یود	آں نہ از خود از ہماں جا بود
یہ عطیہ وحی اور الہام کے	ہے اسی کے آستان فیض سے
ما از دیا بیم ہر نور و کمال	وصل دلدار ازل بے او محال
میں اسی سے لپٹے ہر نور و کمال	بے خدا کا وصل بے اسکے محال
راقتدار قول او در جان راست	ہر چہ زو ثابت شود ایمان راست
قول اس کا دل سے کرتے ہیں قبول	پیروی اس کی ہمارا ہے اصول
آر ملا پاک و از خبر مائے معاد	ہر چہ گفت آں مرسل رب العباد
تذکرے جن و ملک اور حشر کے	جو بیان اس پاک سرور نے کئے
آں ہمہ از حضرت احدیت است	منکر آن مستحق لعنت است
وہ سبھی اللہ کی جانب سے ہیں	اسکے منکر مستحق لعنت کے ہیں
سجرات او ہمہ حق اند و راست	منکر آن مورد لعن خداست
سچ ہیں اور حق سب اس کے معجزے	لعنت حق ان کے منکر پر پڑے
سجرات انبیاء سابقین	آنچہ در قرآن بیانش بالیقین
پہلے نبیوں اور رسولوں کے نشان	جن کا ہے قرآن کے اندر بیان
ہر ہمہ از جان دل ایمان راست	ہر کہ انکارے کند از اثقیاست
ان کو جان و دل سے ہم ہیں ماننے	ان کے منکر کو شقی ہیں جاننے
یکقدم دوری از اں عالیجناب	نزو ما کفرست و حسران تیاب
اک قدم جو اس کی درگاہ سے ہو دور	ہے وہ خاسر اور کاسر بالضرور

خصوصیات اسلام مصنفہ میر محمد اسحاق صاحب مولوی فاضل۔ محترم میر صاحب نے اس رسالے میں غیر مذاہب کے مقابلہ پر اسلام کی وہ اعلیٰ و خصوصیات مدلل بیان فرمائی ہیں جو دوسرے مذاہب میں اس کا عشر عشر بھی نہیں۔ اسلامی صداقت کا جامع رسالہ ہے۔ یہ رسالہ ہم مصنفات کا ہے۔ قیمت ۳ روپے اظہار الحق یہ پنجابی منظوم مشہور و معروف تبلیغی رسالہ ہے مصنفہ مولوی اختر بخش صاحب نہایت عمدگی سے چھوٹی تقطیع پر چھپوایا گیا ہے۔ فی رسالہ ۱۷۰

سلسلہ ادبیہ کی سب کتابیں محمد یامین صاحب کتب قاریان سے ملتی ہیں۔

(۳) اللہ تعالیٰ نے کسی مذہب کا نام نہیں رکھا مگر صرف اسلام کا جس کے معنی فرمانبرداری کے ہیں

علامہ مسیح موعود

(۱) مسیح دو زرد چادروں کے ساتھ اترے گا۔ اس سے دو بیاباں مراد ہیں جو حضرت مزامحہ کو لاحق تھیں۔
۲۔ اور نیز یہ کہ دو فرشتوں کے گاندھے پر ہاتھ رکھے ہوئے اترے گا۔ ان سے دو قسم کے غیبی بہار کے
مراد ہیں ایک وہی علم عقل و نقل کے ساتھ اتمام حجت دویم اتمام حجت نشانوں کے ساتھ
۳۔ اور نیز یہ کہ کافر اس کے دم سے مرے گا۔ اس سے مراد ہے کہ مسیح موعود جس سے اپنے اسکی توجہ سے کافر ہلاک ہو گا
۴۔ اور یہ کہ وہ ایسی حالت میں کھائی دیگا کہ گویا غسل کر کے حمام میں سے نکلا ہو اور پانی کے قطرے اس کے
سر پر پڑیں گے۔ ان کی طرح ٹپکتے نظر آئیں گے۔ اس سے مراد ہے کہ مسیح موعود اپنی بار بار کی توبہ اور تضرع سے اپنے اس
تعلق کو جو اس کو خدا کے ساتھ ہو گا تازہ کرتا رہے گا۔ گویا وہ ہر وقت غسل کرتا رہے گا۔ اور نیز یہ کہ
وہ دجال کے مقابل پر خانہ کعبہ کا طواف کریگا۔ اس سے مراد ہے کہ آخری زمانہ میں ایک گروہ پیدا ہو گا جس کا نام
دجال ہے۔ وہ اسلام کا سخت دشمن ہو گا اور وہ اسلام کے نابود کرنے کے لئے جس کام کو مقرر کیا گیا ہے اس کی طرح اس کے
گرد طواف کرے گا۔ اسلام کی عمارت کو تباہ و برباد کرنے اور اس کے مقابلہ پر مسیح موعود بھی مقرر اسلام
کا طواف کریگا۔ جسکی تمثیلی صورت خانہ کعبہ ہے اور اس طواف سے مسیح موعود کی غرض یہ ہو گی کہ اس چور کو پکڑے
جس کا نام دجال ہے اور اس کی دست درازیوں سے مرکز اسلام کو محفوظ رکھے گا۔ اور نیز یہ کہ وہ صلیب کے
توڑے گا۔ اس سے مراد ہے کہ مسیح موعود صلیبی عقیدہ کو توڑے گا اور بعد اسکے دنیا میں صلیبی عقیدہ کا نشوونما نہ ہو گا۔ اور نیز یہ
عقیدہ کی عمر کے ظہور سے پوری ہو جاوے گی۔ اور نیز یہ کہ وہ خنزیر کو قتل کریگا۔ یہ ایک گھس اور بد زبان
دشمن کو مغلوب کرنے کی طرف اشارہ ہے۔ ایسا دشمن مسیح موعود کی دعا سے ہلاک کیا جاوے گا۔ اور نیز یہ کہ وہ
بیوی کریگا اور اسکی اولاد ہو گی۔ یہ اس باب کی طرف اشارہ ہے کہ خدا اس کی نسل سے ایک ایسے شخص کو پیدا کریگا۔ جو اسکا
جانشین ہو گا۔ اور دین اسلام کی حمایت کریگا۔ اور نیز یہ کہ وہی جو دجال کا قاتل ہو گا۔ اسکے یہ معنی ہیں کہ
اسکے ظہور سے دجالی فتنہ رو بزال ہو جاوے گا۔ اور خود بخود کم ہوتا جائے گا اور نیز یہ کہ مسیح موعود قتل نہیں کیا جاوے گا
بلکہ فوت ہو گا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر میں داخل کیا جاوے گا۔ اسکی معنی یہ ہیں کہ مسیح موعود مقام قرآن
میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اس قدر ہو گا کہ موت کے بعد وہ اس رتبہ کو پائے گا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
کے نزدیک رتبہ اسکو دے گا اور اسکی روح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی روح سے جابجائی ہو گی۔ یہی ہے۔ **تِلْكَ عَشْرَةٌ كَامِلَةٌ**

موجودہ کتب حضرت مسیح موعود بھی محمد یامین تاجہ کتب خانہ دہلی سے ملیں گی۔

لوگ ہم پر کیوں خفا ہیں

۱۔ اس لئے کہ مرزا نے دعویٰ مکالمہ الہیہ کا کیا۔ مگر اس دعوے کی بنا اس پر تھی کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے صفات میں اَلَا اَنْ كُنْ هُوَ۔ پس اگر پہلے کسی سے بولتا اور کلام کرتا تھا۔ تو اب وہ کیوں نہیں بولتا۔ اور اَمَّا هِدَايَتُنَا لِمُسْتَقِيمٍ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ میں دعا ہے کہ الہی انبیاء صدیقیوں شہداء اور صلحاء کی راہ عطا فرما اور ان راہوں میں ایک راہ مکالمہ کی بھی ہے۔ پس اگر ہم مکالمہ کے مدعی ہیں تو کیا کفر کیا بھی اسرائیل کو اسلئے عبادت عجل پر ملامت ہوئی اَوْ لَا يَرْفُونَ آتَاهُ لَا يَكْلَمُكُمْ وَلَا يَهْدِيهِمْ سَبِيلًا کہ ان کا معبود ان سے بات نہیں کرتا۔ اور اُن کو ہدایت نہیں فرماتا۔ پس اس وقت مسلمان کیوں انکار کرتے ہیں

۲۔ دعویٰ امامت و تجدد دین اس کی بنا مکالمات اور حدیث علی رَأْسِ كُلِّ مِائَةِ سَنَةٍ مِّنْ بَعْدِ دَلَّاهَا دِينُهَا اور سورہ نور کی آیت استخفاف پر تھی اور ہمیشہ مجتہد گذرتے رہے۔ پس اس صدی گو کیوں خالی چھوڑتے ہیں

۳۔ دعوے مہدویت جس کا مدار ہی مکالمات تھے اور حدیث لَا هَدْيَ إِلَّا عَيْسَىٰ یہ صحیح حدیث استقاء حدیث میں موجود ہے۔ بخلاف اُن کے ابن ماجہ میں بھی ہے مگر جناب نے بہت حقارت اور بری نگہ سے اس کا نام روایت اور مرزا صاحب کی توہین کے لئے فرما دیا۔ کہ حدیث کر کے مرزا نے اس روایت کو پیش کیا ہے۔ حالانکہ یہ حدیث ہے اور پھر کیا مجدد مہدی نہیں ہوتا۔ انصاف انصاف

۴۔ دعویٰ عیسے ابن مریم ہونے کا۔ اس کا مدار بھی مکالمہ الہیہ تھا۔ اور قرآن کریم کی آیت وَمَرْيَمَ بَنَتِ عِمْرَانَ الَّتِي أَحْصَيْنَا فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهِ مِنْ رُّوحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمَاتِ رَبِّهَا وَكُتِبَ لَهَا مِنَ الْفَآئِزَاتِ۔ پھر اس آیت کریمہ سے پہلے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ مومن جس سے خواہا ہو جائے وہ امراتہ فرعون کی مانند ہے کہ شیطان کے ماتحت ہے وہ تو دعائیں کرے، رنجی من فرعون

(۵) جو کسی کو بُرا کہتا یا تحقیر کرتا ہے وہ مرنا نہیں جب تک کہ خود اس گناہ کا ترک نہ ہو جائے

اور اس آیت میں ذکر ہے دوسری قسم کے مومن کا دوسرا مومن وہ ہے وہ محسن ہے وہ مریم ہے اور جب اس پر کلام الہی کا نفع ہوتا ہے۔ تو مریم سے ابن مریم ہو جاتا ہے اور تیسری وجہ ۵

چوں مرانوں بیٹے قومے سیحی دادہ اند + مصلحت را ابن مریم نام من بہا وہ اند

چوتھی وجہ حدیث صحیح یَنْزِلُ فِیْکُمْ ابْنُ مَرْیَمَ ۵۔ آپ کا وعولے کہ ابن مریم مر گئے۔ اس کے دلائل کے لئے آپ نے اسی رسالے لکھے ہیں۔

۶۔ جو طبعی موت سے مر گئے وہ دنیا میں بائیں جسم عنصری واپس نہیں آئے وَمِنْ ذُرِّائِهِمْ بَرَزَخُ إِلَىٰ یَوْمٍ يُبْعَثُونَ

۷۔ آپ نے ہزاروں پیشگوئیاں کیں جو صحیح ہوئیں جو بظاہر کسی کو نظر آتا ہے کہ صحیح نہیں۔ اُن پر مرزا صاحب نے بہت کچھ لکھا ہے۔ آپ نے بایں محمد رسول اللہ کو خاتم النبیین مانا اور اُن کے عشق و محبت میں ہزاروں صفحہ نکلا ہے۔ بے ریب لکھا ہے کہ میں نبی معنی پیشگوئی کرنے والا ہوں۔ مجھے احادیث اور کلام الہی میں نبی کہا گیا۔ مگر نہ نبی شریع اور نہ ہی مذہب تمام صوفیا کرام کا ہے۔ فتوحات مکیہ یاب پر غور کریں۔ از حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ

ایک حدیث شریف کا ترجمہ

۱۔ خدا تعالیٰ کا خوف خلوت و جلوت میں	قطع تعلق نہ کر بلکہ اس سے مل
۲۔ انصاف کی بات ہر حالت میں کہے خواہ حالت	۵۔ جو تجھے محروم رکھنا چاہے تو اسکو عطا کر
ریح و غضب یا حالت خوشی و راحت۔	۶۔ جو تجھ پر ظلم کرے تو اس کو معاف کر
۳۔ میانہ روی کو ہاتھ سے نہ دے خواہ حالت	۷۔ اگر تو خاموش ہے تو فکر سے دل خالی ہو
فقر ہو خواہ حالت غنا ہو۔	۸۔ اگر تو بولے تو ذکر الہی زبان پر ہو
۴۔ جو شخص تجھ سے قطع تعلق کرے تو اس سے	۹۔ اگر کسی طرف نگاہ کرے تو نظر عبرت سے دیکھ

ہمارا مذہب

ز عشاقِ فرقان و پیغمبرِیم بدیں آدمیم و بریں بگذریم
 ہمارے مذہب کا خلاصہ اور لب لباب یہ ہے کہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ الرَّسُولُ اللَّهُ
 ہمارا اعتقاد جو ہم اس دنیوی زندگی میں رکھتے ہیں جس کے ساتھ ہم بہ فضل و توفیق
 یاری تعالیٰ اس عالم گزران سے کوچ کریں گے یہ ہے کہ حضرت سیدنا و مولانا محمد
 مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین و خیر المرسلین ہیں جن کے ہاتھ سے اکمال
 دیں ہو چکا اور وہ نعمت بمرتبہ اتمام پہنچ چکی۔ جس کے ذریعے سے انسان راہِ راست
 کو اختیار کر کے خدایتعالیٰ تک پہنچ سکتا ہے اور ہم پختہ یقین کے ساتھ اس
 بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ قرآن شریف خاتم کتب سماوی ہے اور ایک شے
 بالقطر اس کی شرایع اور حدود اور احکام اور اوامر سے زیادہ نہیں ہو سکتا ہے اور
 اب کوئی ایسی وحی یا ایسا الہام منجانب اللہ نہیں ہو سکتا جو احکامِ فرقانی کی ترمیم
 یا تنسیخ یا کسی ایک حکم کے تبدیل یا تغیر کر سکتا ہو۔ اگر کوئی ایسا خیال کرے تو
 وہ ہمارے نزدیک جماعتِ مومنین سے خارج اور ملحد اور کافر ہے اور ہمارا اس بات
 پر بھی ایمان ہے کہ ادنیٰ درجہ صراطِ مستقیم کا بھی بغیر اتباعِ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم
 کے ہرگز انسان کو حاصل نہیں ہو سکتا۔ چہ جائیکہ راہِ راست کے اعلیٰ مدارج و بحر
 اقتدا اس امامِ الوہد کے حاصل ہو سکیں کوئی مرتبہ شرف و کمال کا اور کوئی مقام
 عزت اور قرب کا بحرِ سچائی اور کمال متابعتِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہم ہرگز حاصل
 کر ہی نہیں سکتے ہمیں جو کچھ ملتا ہے ظلی اور طفیلی طور پر ملتا ہے۔ اور ہم اس بات
 پر بھی ایمان رکھتے ہیں کہ جو راست باز اور کمال لوگ شرفِ صحبت آنحضرت صلی اللہ
 علیہ وسلم سے مشرف ہو کر تکمیلِ منازل سلوک کو چکے ہیں ان کے کمالات کی
 نسبت بھی ہمارے کمالات اگر ہمیں حاصل ہوں بطورِ ظل کے واقع ہیں۔ اور
 ان میں بعض ایسے جزئی فضائل ہیں جو اب ہمیں کسی طرح سے حاصل نہیں ہو سکتے

(کے) والدین کے سب حکم مانو اور فرمانبرداری کرو اگر وہ شرک کرنا چاہیں تو یہ بات اُن کی نہ مانو۔

غرض ہمارا ان تمام باتوں پر ایمان ہے جو قرآن شریف میں درج ہیں۔ اور جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خدا تعالیٰ کی طرف سے لائے اور تمام محدثات اور بدعات کو ہم ایک فاش ضلالت اور چہل تک پہنچا بیوالی راہ یقین رکھتے ہیں مگر افسوس کہ ہماری قوم میں ایسے لوگ بہت ہیں جو بعض حقایق اور معارف قرآنیہ اور وقایق آثار نبویہ کو جو اپنے وقت پر بذریعہ کشف والہام زیادہ تر صفائی سے لکھتے ہیں محدثات اور بدعات میں ہی داخل کر لیتے ہیں۔ حالانکہ معارف محفیۃ قرآن و حدیث ہمیشہ اہل کشف پر کھلتے رہے ہیں اور علماء وقت ان کو قبول کرتے رہے ہیں۔ لیکن اس زمانہ کے اثر علماء کی یہ عجیب عادت ہے کہ اگر خدا کے تعالیٰ کا الہام ولایت جس کا کبھی سلسلہ منقطع نہیں اپنے وقت پر بعض مجمل مکاشفات نبویہ اور استعارات سرستہ قرآنیہ کی کوئی تفسیر کرے تو بنظر انکا واستہزا ان کو دیکھتے ہیں۔ حالانکہ صحاح میں ہمیشہ یہ حدیث پڑھتے ہیں کہ قرآن شریف کے لئے ظہر و بطن دونوں ہیں اور اس کے عجائبات قیامت تک ختم نہیں ہو سکتے اور ہمیشہ اپنے مونہ سے اقرار کرتے ہیں کہ اکثر اکابر محدثین کثوف الہامات اولیاء کو حدیث صحیح کے قائم مقام سمجھتے رہے ہیں (از حضرت مسیح موعود)

خدا کی راہ

خدا کی راہ کیا ہے کام کرنا	مگر اس میں خدا کا نام کرنا
نہ رکھنا نفس کو بیکار اک دم	ستائش حق کی صبح و شام کرنا
لگانا طاقتوں کو امر حق میں	نہ محنت کے بغیر آدم کرنا
ہمیشہ اپنی نیت نیک رکھنا	کسی کو یو ہیں مرت بدنام کرنا
جو غیروں کا ہو دینا اپنا لینا	کسی شے میں نہ طمع خام کرنا
تصرف کر کے بیجا مال و زر میں	نہ نقل پستہ و بادام کرنا
نصیحت ہے نصیحت ہے نصیحت	اسے مشہور خاص و عام کرنا
یہ حامد کا ہمیں پیغام حق ہے	نہیں منظور اپنا نام کرنا

قادیان کی ہک ایجنسیوں کی کتابیں بھی محمد یامین تاجرت قادیان کی معرفت مل سکتی ہیں

(۸) اگر انسان ہر بات کے نتائج پر غور کرے تو خیر باشر کو سمجھ لیتا ہے

علماء کو نصیحت

(حضرت مسیح موعودؑ)

اے علماء اسلام میری تکذیب میں جلدی مت کرو کہ بہت اسرار ایسے ہوتے ہیں کہ انسان جلدی سے سمجھ نہیں سکتا۔ بات کو سکر اس وقت رد کرنے کے لئے تیار مت ہو جاؤ کہ یہ تقویٰ کا طریق نہیں ہے۔ اگر تم میں بعض غلطیاں نہ ہوتیں اور اگر تم نے بعض احادیث کے اُلٹے معنے نہ سمجھے ہوتے تو مسیح موعودؑ کا جو حکم ہے آنا ہی لغو تھا۔ تم سے پہلے بھی یہ عبرت کی جگہ موجود ہے کہ جس بات پر تم نے زور مارا ہے اور جس جگہ تم نے قدم رکھا ہے۔ اسی جگہ یہودیوں نے رکھا تھا۔ یعنی جیسا کہ تم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دوبارہ آنے کے منتظر ہو وہ بھی ایسا ہی تم کے دوبارہ آنے کے منتظر تھے اور کہتے تھے کہ مسیح تب آویگا جبکہ پہلے ایسا نبی جو آسمان پر اٹھایا گیا تھا دوبارہ دنیا میں آجائیگا اور جو شخص ایسا کے دوبارہ آنے سے پہلے مسیح ہونے کا دعویٰ کرے وہ جھوٹا ہے اور وہ نہ صرف حدیث کی رو سے ایسا خیال رکھتے تھے بلکہ خدا کی کتاب کو جو صحیفہ ملاکی نبی ہے اس ثبوت میں پیش کرتے تھے۔ لیکن جب حضرت عیسیٰ نے اپنی نسبت یہودیوں کے مسیح موعود ہونیکا دعویٰ کر دیا۔ اور ایسا آسمان سے نہ اترا جو اس دعویٰ کی شرط تھی تو یہ تمام عقیدہ یہودیوں کے باطل ثابت ہو گئے اور وہ جو یہودیوں کے خیال میں تھا کہ ایلیا بنی بحسبہ العنصری آسمان سے نازل ہوگا اس کے آخر کار یہ معنی کھلے کہ ایسا کی خواہر طبیعت پر کوئی دوسرا شخص ظاہر ہو جائیگا اور یہ معنی خود حضرت عیسیٰ نے بیان فرمائے جن کو دوبارہ آسمان سے اتار رہے ہو۔ پس تم کیوں ایسی جگہ ٹھوکر کھاتے ہو جس جگہ تم سے پہلے یہود ٹھوکر کھا چکے ہیں تمہارے ملک میں ہزار مایہودی موجود ہیں تم اُن کو پوچھ کر دیکھ لو کہ کیا یہود کا یہی اعتقاد نہیں جو اب تم ظاہر کر رہے ہو پس وہ خدا جس نے عیسیٰ کی خاطر ایلیا بنی کو آسمان سے نہ اتارا۔ اور یہود کے سامنے اس کوتاہیوں سے کام لینا پڑا وہ تمہاری خاطر کیونکر عیسیٰ کو اتار یگا جسکو تم دوبارہ اتار

سرکاری سکولوں کی بھی کتب دوکان محمد یابین تاجر کتب قادیان پر سجتی ہیں :-

(۹) قرآن کریم میں چار سورتیں ہیں جن میں سورہ کا ذکر ہے سورہ فاتحہ جمعہ کہتے آیت استقامت

اسی کے فیصلہ سے تم منکر ہو اگر شک ہے تو کوئی لاکھ عیسائی اس ملک میں موجود ہیں اور ان کی انجیل بھی موجود ہے ان سے دریافت کر لو کہ کیا یہ سچ نہیں ہے کہ حضرت عیسیٰ نے یہی کہا تھا کہ ایلیا ہو دوبارہ آنے والا تھا وہ یوحنا ہی ہے یعنی یحییٰ۔ اور اتنی بات کہہ کر یہودی کی پٹمانی اسیدوں کو خاک میں ملا دیا۔ اگر اب یہ ضروری ہے کہ عیسائی ہی آسمان سے آئے تو اس صورت میں حضرت عیسیٰ تپانی نہیں ٹھہر سکتا کیونکہ اگر آسمان سے واپس آنا سنت اللہ میں داخل ہے تو الیاس بھی کیوں واپس نہ آیا۔ اور کیوں اس جگہ یحییٰ کو الیاس ٹھہرا کر تاویل سے کام لیا گیا۔ عقلمند کے لئے یہ سوچنے کا

مقام ہے۔

۱۔ اگر اس سے کوئی لغزش ہو جائے تو اسے منکر کرو

۱۸۔ اس کی عزت و ناموس کی حفاظت کرو

۲۔ اس کی عزت پر رحم کرے۔

۱۹۔ اس کے سوال کو رد کرے۔

۳۔ اس کے عیب کو چھپائے۔

۲۰۔ جب چھپکے تو دعا کرے۔

۴۔ خطا کو بخشتے۔

۲۱۔ طلب و مطلوب میں حاضر ہے۔

۵۔ عذر کو قبول کرے۔

۲۲۔ مقام کا جواب دے۔

۶۔ اس کی غیبت کو رد کرے اور نہ سنے۔

۲۳۔ خوش کامی سے پیش آوے۔

۷۔ ہمیشہ اس کو نصیحت کرتا رہے۔

۲۴۔ اچھا انعام دے۔

۸۔ اس کی دوستی کی حفاظت کرے۔

۲۵۔ اس کی قسم پر اعتبار کرے۔

۹۔ اس کے عہد کی رعایت رکھے۔

۲۶۔ اس سے محبت کرے۔

۱۰۔ بیمار ہو تو عیادت کرے۔

۲۷۔ اس سے دشمنی نہ رکھے۔

۱۱۔ اس کی میت پر حاضر ہو۔

۲۸۔ اگر وہ ظلم کرنے لگے تو اس کو ظلم سے روکے۔

۱۲۔ اس کی دعوت کو قبول کرے۔

۲۹۔ مظلوم ہو تو اس کی حمایت کرے۔ اور

۱۳۔ اس کے ہدیہ کو منظور کرے۔

۳۰۔ اس کے انعام کی تلقین کرے۔

۱۴۔ اس کی نعمت کا شکر کرے۔

۳۱۔ جس پر کوئی گناہ ہو اسے گناہ سے روک دے۔

۱۵۔ اس کی نصرت و مدد کرے۔

۳۲۔ جس پر کوئی گناہ ہو اسے گناہ سے روک دے۔

۱۶۔ اس کی نصرت و مدد کرے۔

یہ سب باتیں قرآن مجید میں مذکور ہیں۔

مشرایط مباحثہ

(ماہان احمدیوں و غیر احمدیوں)

تقریبیں صحیحہ
اولیٰ حضرت مسیح اسرائیل کی وفات بذمہ احمدیاں اور حیات بذمہ غیر احمدیاں
دوم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے دعاوی میں عداوت ہیں بذمہ احمدیاں۔

کیفیت بحث و بحث اول میں چونکہ احمدی وفات مسیح اور غیر احمدی حیات مسیح کے مذہبی ہیں۔ اور ہر اپنے دعویٰ کے اثبات کا ذمہ دار ہے لہذا بحث اول میں بحث کی کیفیت یہ ہوگی کہ دونوں اصل مناظر وقت مقرر پر اپنا اپنا پرچہ ایک ہی وقت میں لکھنا شروع کریں گے اور وقت مقرر کے اندر ختم کریں گے اور ختم ہونے پر باری باری ہر ایک مناظر اپنا اپنا پرچہ حاضرین کو وقت مقررہ کے اندر دکھائے اور سنانے کے بعد ہر ایک مناظر اپنے پرچے پر اپنے دستخط کر کے دوسرے کو جواب کیلئے دے دیں گا اور پھر ہر ایک مناظر وقت مقرر کے اندر جواب لکھ کر اور پھر وقت مقرر کے اندر اپنا اپنا پرچہ سنار اور اسپر اپنے دستخط کر کے دوسرے مناظر کو دے دیں گا تاکہ جواب الجواب لکھا جائے اور وہ بھی اسی طریق پر دونوں مناظر ایک وقت میں جواب الجواب کا پرچہ لکھنا شروع کریں گے اور مقرر وقت کے اندر ختم کر کے اور پھر وقت مقرر کے اندر اپنا اپنا پرچہ سنار اور اسپر دستخط کر کے اپنے اپنے تینوں پرچے جو کہ اس وقت طیار ہوئے ہیں ہر ہر بذمہ صاحب کے حوالے کر دیں تاکہ وہ اپنے ذمہ بہ تمام ان سب پرچوں کی تقریبیں تیار کر کے اور ان پر اپنے دستخط کر کے اور پرچہ دے دے مناظر کے دستخط کر کر ہر ایک مناظر کو اس کے اصل تین پرچے اور دوسرے مناظر کے تین پرچوں کی نقل دے دے۔

اور دوسرے بحث میں چونکہ احمدی ہی مدعی ہیں اور دوسرا فریق مدعی نہیں لہذا بحث ثانی میں بحث کی کیفیت یہ ہوں گی کہ وقت مقرر کے اندر احمدی مناظر اپنا پرچہ تحریر کر کے اور مقرر وقت میں حاضرین کو سنار اور اس پر اپنے دستخط کر کے غیر احمدی مناظر کو جواب لکھنے کے لئے وقت مقررہ میں جواب لکھ کر اور وقت مقرر میں سنار اور اس پر اپنے دستخط کر کے احمدی مناظر کو جواب الجواب لکھنے کیلئے دے دیں گے اور احمدی مناظر مقرر وقت کے اندر اس کا جواب الجواب لکھ کر اور معین وقت میں سنار

پھر اس پر اپنے دستخط کر کے نقول کے لئے پریذیڈنٹ صاحب کو دیدیگے تاکہ وہ اپنے
 اہتمام سے تینوں پیرچوں کی نقلیں کر اکر اور اپنے اپنے پیرچہ والے مناظر کے دستخط
 کر اکر جس جس کا اصل پیرچہ ہر اصل اس کو اور اس کی نقل دوسرے کو دیر سے تاکہ دونوں
 یا جو مناظر چاہئے اس مشاعرہ کو طبع کر اکر پہلک میں شائع کر دے۔
 تعین اوقات۔ ہر ایک پیرچے کے لکھنے کے لئے ۱۰ گھنٹہ وقت مقرر ہوگا اور
 سنمانے کا وقت آدھ گھنٹہ ہوگا۔

انتظام مباحثہ

فریقین کی طرف سے ایک ایک پریذیڈنٹ اور مشترکہ پریذیڈنٹ جن کا کام
 نظام مجلس مباحثہ کا قائم رکھنا اور شرائط اور اوقات کی پابندی کرنا اور ان کو
 خلاف ورزیوں سے روکنا ہوگا۔ اور بس۔ اور اس میں ان کو اختیار ہوگا کہ شرائط اور
 اوقات کی پابندی نہ کرنے والے مناظر یا فریق کو مجلس مشاعرہ سے نکال دے۔ اور
 اسی طرح ان کو یہ بھی اختیار ہوگا کہ کسی شخص کو مجلس مباحثہ میں غل یا شور و شر کرنے
 کے باعث مجلس سے خارج کر دیں اور پریذیڈنٹ کو مباحثہ کی نسبت رائے دینے اور
 مارجیت کے تصفیہ کا کوئی اختیار نہ ہوگا۔ پھر اس صورت کے کہ کوئی ایک فریق بالخصوص
 شرائط اور اوقات کی پابندی سے باہر ہو کر ان کو اس کا موقع دے کہ وہ اس کی نسبت جواب
 خلاف ورزی شرائط مباحثہ یا اوقات مقررہ کی عدم رعایت کے خلاف کا فتویٰ دے۔ اگر
 مقام بحث کے علاقہ میں فریقین کی کثرت ہے اور طاقت اور اعتبار سے تپ تو دونوں
 ملکر مباحثہ کے لئے سرکاری اجازت پہلے حاصل کرینگے اور بعد ازان مباحثہ کی تاریخ
 سے مناظرین کو اطلاع دیں گے اور ہر ایک فریق اور اس کا پریذیڈنٹ حفظ امن کا
 اپنے اپنے طرف سے ذمہ دار ہوگا۔ اور اس حالت میں دونوں کے آدمی بھی مجلس
 مباحثہ میں سدا ہی ہونگے اور ہر ایک فریق کے چند معتبر اشخاص اپنے لوگوں کے
 کردہ کی طرف سے حفظ امن کی ذمہ داری کی تحریر دوسرے فریق کو تقرر تاریخ مباحثہ
 سے پہلے دیدیگے۔

۱۳) جب غضب آئے ایمین طعن نہ کرے۔ غصہ ایسا ہی ہے کہ اگر باوجود سچے جانے اور اللہ شریف پڑھے

اگر اس علاقہ میں کسی ایک فریق کو کثرت اور طاقت اور اختیار میں غلبہ حاصل ہے تو پھر اجازت بھی حکام مجاز سے دی جائے گی۔ اور وہی حفظ امن کا بھی ذریعہ ہوگا اور اس حالت میں اس کو اختیار ہوگا کہ اپنے فریق کے جس قدر بھی آدمی چاہیے مجلسِ مباحثہ میں داخل کرے۔

تاریخی حقائق

سایه

حقیقتاً شیخ ثانی ایہ اندر بقدر ۲۰ - جنوری ۱۸۸۹ء
 صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے
 ۲۰ - اپریل ۱۸۸۹ء

تاج خلایقین

(Handwritten notes in Arabic script)

وفات

حضرت میرزا محمد علی صاحب
مولانا حضرت نور الدین رضوی الشافعی ۱۳ مارچ
حضرت مولوی عبد الکریم صاحب
حکیم فضل الدین صاحب ۶ اپریل ۱۹۱۱ء
صاحبزادہ عبدالحی صاحب الخیر النمبر ۱۵
سید حامد شاہ صاحب ۱۵ نومبر ۱۹۱۱ء
محمد حسین صاحب پور اکبر محمد یارین تاجیک
رتب احمدی جتتری ۲۶ - فروری ۱۹۱۱ء

تعلیم نسواں امد خانہ داری کی کتابیں بھی محمد یار تیرہ تاج کتب خانہ بایان سے طلب کرو

وفاسیح ناصری

بعض امدان یہ خیال کرتے ہیں کہ آیتیں اِنْفِیْ مَتَوَفَّیْکَ لَمْ فَلَمَّا تَوَفَّیْتِیْ خود معنی ہیں یہ خیال سراسر فاسد ہے دیکھو قرآن شریف کے بعض مقامات بعض دوسرے مقامات کے لئے خود مفسر اور شایع ہیں چنانچہ قرآن شریف میں علاوہ محل متنازعہ فیہ کے یہ لفظ تیس جگہ لکھا ہے اور ہر اک جگہ موت اور قبض روح کے معنوں میں استعمال کیا گیا ہے

نساء پے	خَتُّهُ یَتَوَفَّیْهِ الْمَوْتُ
آل عمران پے	وَتَوَفَّیْنَا مَعَ الْاَبْرَارِ
سجده پے	قُلْ یَتَوَفَّیْکُمْ
نساء پے	اِنَّ الَّذِیْنَ تَوَفَّیْهُمْ الْمَلٰٓئِکَةُ
مومن پے	اَوْ تَوَفَّیْکَ
نمل پے	تَوَفَّیْهُمْ الْمَلٰٓئِکَةُ ظٰلِمِی
بقرہ پے	تَوَفَّیْهُمْ الْمَلٰٓئِکَةُ طٰیِبِیْنَ
انعام پے	تَوَفَّیْهِ رُسُلُنَا
اعراف پے	رُسُلُنَا یَتَوَفَّیْهُمْ
اعراف پے	تَوَفَّیْنَا مُسْلِمِیْنَ
انعام پے	اَوْ تَوَفَّیْکَ
نمل پے	تَوَفَّیْکُمْ
سج پے	وَمِنْکُمْ مَنْ یَتَوَفَّی
زمر پے	اَللّٰهُ یَتَوَفَّی الْاَنفُسَ
انعام پے	هُوَ الَّذِیْ یَتَوَفَّیْکُمْ

اب ظاہر ہے کہ ان تمام مقامات قرآن کریم میں توفی کے لفظ سے موت اور قبض روح ہی مراد ہے۔ اور دو کو خزانہ کراہتین اگر بظاہر خند سے متعلق ہیں۔ مگر درحقیقت ان دونوں آیتوں میں بھی نیند نہیں مراد لی گئی۔ بلکہ اس جگہ بھی اصل مقصد اودتہ عاموت ہے اور یہ ظاہر کرنا منظور ہے کہ خند بھی ایک قسم کی موت ہی ہے۔ ان دونوں مقامات میں توفی کا لفظ اطلاق کرنا ایک استعارہ ہے۔

۱۵۰ جب کسی قوم کو اپنی تاریخ بھول جاتی ہے تو اس میں سے غیرت اٹھ جاتی ہے

مناظرہ

(حضرت خلیفۃ المسیح اول کا مکالمہ ایک یوہیسا صاحب سے)

سوال - آپ کے اصول کیا ہیں دوسرے مسلمانوں سے آپ کو کیا اختلاف ہے؟
جواب - ہمارے اصول یہ ہیں - اللہ تعالیٰ ایک ہے مجمع جمیع محامد کا مد ہے - ہر ایک قسم کے عیب و نقص سے منزہ بلکہ ہیں - اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے مختلف کاموں پر متعین ہیں - تمام رسول برحق ہیں - کتابیں جو ان پر اتریں برحق ہیں - جزا و سزا کا مسئلہ برحق ہے - اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں -

دوسرے مسلمانوں سے اصول دین میں ہمارا کوئی اختلاف نہیں - جہاں وہ ایک لاکھ سے زیادہ انبیاء کی وفات کو مانتے ہیں - وہاں حضرت مسیح کی وفات کو ہم نے مان لیا تو کیا گناہ کیا ہے - ایسا ہی ائمتہ محمدیہ میں مکالمہ اور مخاطبہ الہی اولیاء اللہ سے جاری ہے - تو مرزا صاحب سے خدا تعالیٰ کا مکالمہ ماننا کیا ہرج رکھتا ہے - مسیح کا نزول ماننا اصول دین داخل نہیں ہے -

سوال - مرزا صاحب کیا تھے - کیا وہ عیسے علیہ السلام ہیں -

جواب - مرزا صاحب اُنٹھی ہیں - اپنا نام ہمیشہ غلام احمد فرماتے رہے - جس طرح ہم لوگ ابراہیم - اسمعیل وغیرہ نام رکھ لیتے ہیں - اسی طرح خدا نے ان کا نام عیسے رکھا - بنی اسرائیل کا عیسے فوت ہو چکا ہے - عیسے کے نزول کا مسئلہ الفاظ قرآنی وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْمَنْ وَالشَّلْوٰی وَأَنْزَلْنَا مِنْ أَلَا نَعَام ثَمَانِیۃَ اَزْدَاجٍ پر غور کرنے سے حل ہو جاتا ہے - کیونکہ جیسے نونا وغیرہ اترے ہیں - ایسا ہی عیسے علیہ السلام کا نزول ہے - یہ معنی نہیں - کہ آسمان سے اتریں - مرزا صاحب کا ایک شعر ہے

من یتسم رسولیٰ یاد وہ ام کتاب - ہاں ہم ام و زخراوند مندم

کوئی کتاب بطور فرض دوکان چھٹکد یا مبین تا جرت قاریان سے نہیں ملتی

(۱۶) جب کسی ملک یا جہتی میں گندہ بگاڑ ہوا تو خدا اس ملک یا جہت کو بند کر دیتا ہے۔

سوال - کیا مرزا صاحب ہمدی تھے ؟

جواب - ہاں ہمدی تھے۔ آپ کے صدق کی دلیل وہ حدیث ہے جو دو قلمی صفحہ ۱۸۰

میں اہل بیت سے مروی ہے کہ ماہ رمضان کی درمیانی تاریخوں میں سورج گرہن ہوگا۔ اور پہلی تاریخ میں چاند گرہن لگے گا۔ یہ نشان آپ کے دعویٰ کے ساتھ ظاہر ہوا۔

سوال - مرزا صاحب نے یہ نشان دیکھ کر دعویٰ کر لیا ہوگا

جواب - دعویٰ اس سے پہلے کیا تھا۔ اور اسی طرح تو حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر اعتراض ہو سکتا ہے کہ تو بیت میں نشان دیکھ کر دعویٰ کر دیا۔

سوال - عرب میں بھی اس زمانے میں کسی نے دعویٰ کیا ہوگا۔

جواب - آپ کے دعویٰ کے چھ مئی نے دعویٰ نہیں کیا۔ اور بعد بھی یا نہیں کیا۔ اگر آپ ثابت کریں۔ تو میں آپ کو ایک ہزار دو لاکھ

سوال - کیا مسیح اور ہمدی ایک ہیں۔

جواب - ابن ماجہ صفحہ ۲۵۷ میں حدیث ہے کہ لا یجئ یسعی الا یجئ یسعی اور مسند امام احمد حنبل میں بھی یہ حدیث ہے جلد ۱۱ صفحہ ۱۱۴ میں انا صلی اللہ علیہ وسلم قال یوشک من عاش منکم انا یلقی عنہ ابن ماریہ اما ما مقولاً وحکماً عدلاً فیکون للصیغیہ ویقتل الخویر و یجزیہ و یغنیہ الخواتم اوزارہا

معارف نزدیک گئی ہمدی ہیں۔ ابو بکر عمر عثمان و حیدر کرارہ عیسیٰ عبداللہ بن زبیر محمد عبداللہ بن حسن مشنہ۔ ہمدی فاروق کے والد۔ فتح قسطنطنیہ۔ مگر مسیح کے زمانہ میں ہمدی ہوگا۔ وہ ہمدی اور یسعی ایک ہے

سوال - کیا مرزا صاحب عالم تھے۔

جواب - کیا مرزا صاحب عالم تھے۔ یا نہیں۔ ان کے کتب و رسائل کو دیکھیں گے۔

(۱) غفلت نہ رہے کہ نیاز مذہب نکلنے پر معلوم کرو کہ اس میں گندے بد زبان بدکار لوگ داخل ہوتے ہیں یا نہیں۔

جواب۔ ظاہری علوم میں کوئی عالم نہ تھے۔ ایک مولوی گل علی شاہ شیعہ بٹالہ کے رہنے والے معمولی مولوی تھے۔ لڑکپن میں مرزا صاحب کے والد صاحب نے ان کے پاس بٹھایا تھا۔ ہاں اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایسا علم بخشا تھا کہ آپ کی عربی کتابوں کے مقابلہ میں ہند اور عرب کے علماء عاجز آ گئے آپ کو دعا پر بہت بھروسہ تھا اور دعا سے خدا نے تمام علوم آپ کو سکھلا دیے تھے۔

سوال۔ آپ مجازی معنی کیوں لیتے ہیں؟

جواب۔ اچھا ایک شخص کا نام جیسے ہو۔ اس کی ماں کا نام مریم ہو وہ ایک حبیب کو توڑ دے۔ اور ایک سور کو لے کر قتل کر دے تو کیا تم اسے مان لو گے کہ یہی موعود ہے۔ بات یہ ہے کہ پیشگوئیوں کی حقیقت سمجھنے کے لئے کتاب اللہ کی طرز پر گہری نظر ڈالنی چاہیے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے واقعہ سے عبرت

۱۔ خلق اللہ پر رحم اور شفقت کرنا اور محض اللہ تعالیٰ کی واسطے کرنا۔ نہ کسی اجر کے واسطے جیسے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بکریوں کے پانی پلانے میں کیا۔

۲۔ اپنے آرام کی تجاویز سوچے اور طبیعت کو خراب نہ کرے جیسے موسیٰ علیہ السلام نے سایہ میں بیٹھ کر دعائیں شروع کر دیں (دعاؤں سے کام لے)۔

۳۔ بجائے اس کے کہ انسان خود سوال کرے کہ محنت و مزدوری سے کام لے اور والدین کی آخری عمر میں ان کی خدمت کرے۔ جیسا کہ ان دو لڑکیوں نے کیا۔

۴۔ اگر کوئی تم سے نیکی کرے تو تم اس کا ضرور خیال رکھو اس احسان کا بدلہ دینے کی کوشش کرو اگر کچھ نہ دے سکو تو دعا کرو حتیٰ کہ نہیں یقین سمجھا کہ حق ادا ہو گیا۔

۵۔ لڑکی دینے والا اگر داماد سے کسی قسم کی خدمت لینا چاہے تو وہ عذر کا موقع تلاش نہ کرے

اگر کوئی کتب فروخت کرنا چاہے دوکان محمد یامین ناچر کتب قادیان خط و کتابت کے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سب سے پہلی تصنیف

برائین احمدیہ کے پڑھنے کے چھ قسم کے فوائد

۱۔ وہ تمام صدیقین کہ جن پر اصول علم دین ہے اور وہ تمام حقایق عالیہ جن کا نام اسلام ہے۔ جو دوسروں کو وعظ اور نصیحت اور ہدایت کرنیکا ذریعہ ہے اس میں مرقوم ہیں یہ ایک ایسا فائن ہے کہ جس کے پڑھنے والوں کو ضروریات دین پر احاطہ کامل ہو جاوے گا۔

۲۔ یہ کتاب تین سو محکم اور قوی دلائل حقیقت اسلام اور اصول اسلام پر مشتمل ہے کہ جن کے دیکھنے سے صداقت اس دین متین کی ہر ایک طالب حق پر ظاہر ہوگی۔

۳۔ جتنے ہمارے مخالف ہیں۔ یہودی۔ عیسائی۔ مجوسی۔ آریہ۔ برہمنو۔ بدپرست۔ دھرمیہ۔ طبیعیہ۔ اباحتی۔ لامذہب۔ سب کے شبہات اور وساوس کا اس

میں جواب درج ہے۔

۴۔ بمقابلہ اصول اسلام کے مخالفین کے اصول پر بھی بحث کی گئی ہے۔ اور ان کے تمام عقاید کو بمقابلہ اصول قرآنی کے ان کی حقیقت باطلہ کو دکھایا ہے۔ کہ ہر ایک جو ہے مقابلہ پر پرکھا جاتا ہے۔

۵۔ اس کے پڑھنے سے حقایق و معارف کلام ربانی کے معلوم ہو جاوینگے۔ اور حکمت اور معرفت کی باتیں حاصل ہونگی۔ کیونکہ اکثر حصہ اس میں قرآن کریم کی تفسیر کا ہے۔

۶۔ اس کتاب کے مسائنٹ کو نہایت متانت اور عمدگی سے قوانین استدلال کے مذاق پر بہت آسان طور پر بیان کیا گیا ہے۔ ترباق علوم اور پختگی فکر اور قوت ذہنی بڑھتی ہے۔

نوٹ۔ یہ کتاب بڑی نفع بخش اخبار الفضل سائز پر اعلیٰ کاغذ چھپائی لکھائی کے ساتھ چھ سو صفحات پر چھپی ہوئی ہے۔ قیمت صرف عار دو روپیہ

دوکان محمد یامین تاجر کتب قادیان سے طلب کرو۔
غلام مرتجم مرتبہ محمد یامین تاجر کتب قادیان قیمت اور

وفات

خاکسار محمد یامین مرتبہ احمدی خستری قادیان کی اہلیہ سماء نیاز خاتون، امی ۱۹۱۹ء کو
 بعارضہ تپ دق تین چار ماہ کی علالت کے بعد فوت ہو گئی انا للہ وانا الیہ راجعون۔
 احمدی احباب مرحومہ کے لئے جنازہ غائب اور دعا و مغفرت فرمادیں۔ تاکہ اللہ تعالیٰ
 اس کو جنت الفردوس میں حضرت مسیح موعود کے قرب میں جگہ عطا فرماوے۔ اور
 اس کی کمزوریاں دور کرے۔ مرحومہ نہایت نیک اور صالحہ بی بی اور بچتہ احمدی تھی۔
 ایک دفعہ مجھ کو کہا خدا کرے خدا کرے۔ بالفرض اگر تم بھی احمدیت سے پھر جاؤ تو میں
 کبھی نہیں پھر سکتی۔ چڑکھ سیر احمدیت پر بھگتہ ایمان ہے۔ اللہم اغفر لہا
 مرحومہ کے ساتھ میری شادی دسمبر ۱۹۰۵ء میں ہوئی تھی جب کہ اس کی عمر ۲۴ برس
 کی تھی۔ ۲۸ برس کی عمر میں فوت ہوئی۔ ۱۴ سال ساتھ دیا۔ دس سال اپنی زندگی
 تادیاں گزاری مرحومہ بطن سے چھ بچے پیدا ہوئے تھے تین بچے اس کی زندگی میں تھے یعنی محمد عبداللہ
 عبدالحمید۔ امجد الرشید۔ اور تین بچے اپنی یادگار میں چھوڑ گئے۔ حسین الحق۔ اسلمہ اللہ
 عبدالجبار۔ اللہ تعالیٰ ان کی عمر دراز کرے اور خادم دین اور سجدہ بنا کے، اصحاب
 خداتعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے بہت جلد ہی مجھ کو نعم ابدل عطا فرمایا
 بیٹھے منشی نعمت الدہا صاحب آفوز کی تحریک پر اور حضرت خلیفۃ المسیح ثانی علیہ السلام نے
 سفارش پر قید محترم بزرگ محمد رحیم الدین صاحب احمدی متوطن سیوہارو سابق حبیب والا
 ضلع بھونر ملازم مقام ڈاک پتر ضلع دہرہ دوں کی دختر نیک اختر سماء صفیہ بانو کے ساتھ
 بنارس ۲۱۔ ستمبر ۱۹۰۹ء مقام سیوہارہ میں مولانا مولوی محفوظ الحق صاحب علمی نے
 بالوضو سبیل چھ سو مہر کے نکاح پڑھا۔ اور ۲۵ تاریخ کو رخصتہ ہوئی اور ۱۹۔ ستمبر کو
 قادیان میں دوستوں کو دعوت ولیمہ دی گئی۔

الحمد للہ الحمد للہ یہ سب خدا کے فضل و احسان ہیں سبحان اللہ سبحان اللہ العظیم

(۲۰) گناہ سے بچنے کے پانچ علاج ہیں: محبت سچے - قرآن کو تم پاس ہو - موت یاد رکھو - محبت نیک ہو - دعا کرتا رہو

شرائط بیعت سلسلہ احمدیہ

(از حضرت سید محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام)

اول - بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شرک سے محبت رہیگا۔ دوم یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بد نظری اور فسق و فجور اور ظلم اور حیا اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہیگا۔ اور نفسانی جوشوں کے وقت ان کا مغلوب نہ ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آئے + سوم - یہ کہ بلا ناغہ پنحوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا۔ اور حقے الوسخ نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کریگا۔ اور ملی محبت سے اللہ تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اس کی حمد اور تعریف کو ہر روز اپنا ورد بنائیگا چہارم - یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دیگا۔ نہ زبان سے نہ ماتھے سے نہ کسی اور طرح سے نہ پنجم - یہ کہ ہر حال میں راحت عشر اور سیر اور نعمت اور بلا میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کریگا کہ بہر حال راضی بقضار ہوگا۔ اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرے لے اس کی راہ میں طیار رہیگا۔ اور کسی مصیبت کا درد ہونے پر اس سے منہ نہ پھیرے گا۔ بلکہ قدم آگے بڑھائیگا + ششم - یہ کہ اتباع رسول اور متابعت ہو اور ہوس سے باز آجائیگا۔ اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنا اور قبول کریگا۔ اور قال اللہ تعالیٰ رسول کو اپنی ہر ایک بات میں دستور العمل قرار دیگا + ہفتم - یہ کہ تکرار و نحوۃ کو بکلی چھوڑ دیگا۔ اور فردوسی اور عابری اور خوش خلقی اور حلیمی سے زندگی بسر کریگا + ہشتم - یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھیگا + نہم - یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض اللہ مشغول رہیگا اور جہاں تک بس چلتا ہے۔ اپنی خداوند طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائیگا + دہم - یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض اللہ باقرا اطاعت در معروف باندھ کر اس پر تا وقت مرگ قائم رہیگا۔ اور اس عقد اخوت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا۔ کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور ناطوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو +

عیسائی مذہب کا نوٹ - محمد یاسین تاجر کتب قادیان کا چھپوایا ہوا قیمت ار

(۲۱) جس مریض کو روزہ رکھنے سے کوئی مرض ہو جاتا ہو وہ روزہ نہ رکھے اس کے بدلے ایک سبب کو کھانا کھلا دے۔

ماہ جنوری ۱۹۲۰ء

روز	تاریخ	تاریخ	تاریخ	تاریخ
۱	۸	۱۸	۲۸	۸
۲	۹	۱۹	۲۹	۹
۳	۱۰	۲۰	۳۰	۱۰
۴	۱۱	۲۱	۳۱	۱۱
۵	۱۲	۲۲		۱۲
۶	۱۳	۲۳		۱۳
۷	۱۴	۲۴		۱۴
۸	۱۵	۲۵		۱۵
۹	۱۶	۲۶		۱۶
۱۰	۱۷	۲۷		۱۷
۱۱	۱۸	۲۸		۱۸
۱۲	۱۹	۲۹		۱۹
۱۳	۲۰	۳۰		۲۰
۱۴	۲۱	۳۱		۲۱
۱۵	۲۲			۲۲
۱۶	۲۳			۲۳
۱۷	۲۴			۲۴
۱۸	۲۵			۲۵
۱۹	۲۶			۲۶
۲۰	۲۷			۲۷
۲۱	۲۸			۲۸
۲۲	۲۹			۲۹
۲۳	۳۰			۳۰
۲۴	۳۱			۳۱
۲۵				
۲۶				
۲۷				
۲۸				
۲۹				
۳۰				
۳۱				

عربی زبان کی فضیلت میں

ایک لطیفہ

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک پادری صاحب نے حضرت صاحب سے اس دعوائے کو سن کر آپ سے سوال کیا پادری صاحب - مرزا صاحب آپ کے پاس کیا ثبوت ہے کہ عربی زبان دوسری زبانوں سے اعلیٰ ہے۔ حضرت صاحب - اس کے بہت سے ثبوت ہیں ایک یہ بھی ہے کہ اس زبان میں انسان کے خیالات نہایت عمدگی سے مختصر لفظوں میں ادا ہوتے ہیں۔

پادری صاحب - یہ دعویٰ تو غلط ہے انگریزی زبان اس سے زیادہ مختصر ہے۔

حضرت صاحب - بہت اچھا آپ عربی میں - میرا پانی کہلے پھر میں عربی میں اس کا ترجمہ کروں گا۔

(خدا کی قدرت کہ شتمہ میں حضرت صاحب انگریزی نہ جانتے تھے لیکن خدا نے ایسا فقرہ آپ کی زبان پر جاری کیا کہ حسیں صاحب کو نہایت شرمندہ ہوا پڑا۔ پادری صاحب - انگریزی میں اس کا ترجمہ ہو (مائی واٹر)۔

حضرت صاحب - عربی میں اس کا ترجمہ ہے (صافی) اب بتائیے اختصار کس زبان میں ہوا (عربی میں پانی کو مار کہتے ہیں اور تھی کے معنی ہیں سیرا - تو مائی کے معنی ہوئے میرا پانی)۔ پادری صاحب اس جواب کو سن کر بہت شرمندہ ہوئے۔ اور سوائے خاموشی کے اور جواب نہ بن پڑا۔

(۲۲) بھٹیڑ آدمی سے زیادہ ہوشیار ہو کہ چرواہے کی گاد پر فوراً نقل و حرکت کر دیتی ہے۔

میں خوش کیوں ہوں

(حضرت سچ موعودؑ کی ایک پرانی تحریر)

میرے لئے تین خوشیاں ہیں جو میرے لئے دنیا و آخرت میں بس ہیں۔
(۱) ایک یہ ہے کہ میں نے اس سچے خدا کو پایا ہے جو درحقیقت خدا ہے جس کی طرف سجدہ کرتے ہوئے ہر ایک ذرہ ایسا ہی جھکتا ہے۔ جیسے کہ ایک عارف جھکتا ہے۔

(۲) دوسری یہ کہ اس کی رضا معذی میں نے اپنے مثال حال دیکھی ہے۔ اور اس کی رحمت سے بھری ہوئی نسبت کا میں نے مشاہدہ کیا ہے

(۳) تیسری یہ کہ میں نے دیکھا اور تجربہ کیا۔ ہے کہ وہ عالم الغیب ہے اور ایسا کامل رحیم ہے کہ ایک رحم اس کا تو عام ہے اور ایک خاص رحم اس کا ان لوگوں سے ملتا ہے جو اس میں کھوئے جاتے ہیں۔ اور وہ تدبیر ہے۔ جس کی تکلیف کو راحت کے ساتھ بدلنا چاہے۔ ایک دم میں بدل سکتا ہے

یہ تین صفتیں اس کے پرستاروں کے لئے بڑی خوشی کا مقام ہے

ماہ فروری ۱۹۲۰ء

۱۹۲۰	۱۹۲۱	۱۹۲۲	۱۹۲۳
۱	۱۰	۱۹	۲۸
۲	۱۱	۲۰	۲۹
۳	۱۲	۲۱	۳۰
۴	۱۳	۲۲	۳۱
۵	۱۴	۲۳	۱
۶	۱۵	۲۴	۲
۷	۱۶	۲۵	۳
۸	۱۷	۲۶	۴
۹	۱۸	۲۷	۵
۱۰	۱۹	۲۸	۶
۱۱	۲۰	۲۹	۷
۱۲	۲۱	۳۰	۸
۱۳	۲۲	۳۱	۹
۱۴	۲۳	۱	۱۰
۱۵	۲۴	۲	۱۱
۱۶	۲۵	۳	۱۲
۱۷	۲۶	۴	۱۳
۱۸	۲۷	۵	۱۴
۱۹	۲۸	۶	۱۵
۲۰	۲۹	۷	۱۶
۲۱	۳۰	۸	۱۷
۲۲	۳۱	۹	۱۸
۲۳	۱	۱۰	۱۹
۲۴	۲	۱۱	۲۰
۲۵	۳	۱۲	۲۱
۲۶	۴	۱۳	۲۲
۲۷	۵	۱۴	۲۳
۲۸	۶	۱۵	۲۴
۲۹	۷	۱۶	۲۵
۳۰	۸	۱۷	۲۶
۳۱	۹	۱۸	۲۷
۱	۱۰	۱۹	۲۸
۲	۱۱	۲۰	۲۹
۳	۱۲	۲۱	۳۰
۴	۱۳	۲۲	۳۱
۵	۱۴	۲۳	۱
۶	۱۵	۲۴	۲
۷	۱۶	۲۵	۳
۸	۱۷	۲۶	۴
۹	۱۸	۲۷	۵
۱۰	۱۹	۲۸	۶
۱۱	۲۰	۲۹	۷
۱۲	۲۱	۳۰	۸
۱۳	۲۲	۳۱	۹
۱۴	۲۳	۱	۱۰
۱۵	۲۴	۲	۱۱
۱۶	۲۵	۳	۱۲
۱۷	۲۶	۴	۱۳
۱۸	۲۷	۵	۱۴
۱۹	۲۸	۶	۱۵
۲۰	۲۹	۷	۱۶
۲۱	۳۰	۸	۱۷
۲۲	۳۱	۹	۱۸
۲۳	۱	۱۰	۱۹
۲۴	۲	۱۱	۲۰
۲۵	۳	۱۲	۲۱
۲۶	۴	۱۳	۲۲
۲۷	۵	۱۴	۲۳
۲۸	۶	۱۵	۲۴
۲۹	۷	۱۶	۲۵
۳۰	۸	۱۷	۲۶
۳۱	۹	۱۸	۲۷
۱	۱۰	۱۹	۲۸
۲	۱۱	۲۰	۲۹
۳	۱۲	۲۱	۳۰
۴	۱۳	۲۲	۳۱
۵	۱۴	۲۳	۱
۶	۱۵	۲۴	۲
۷	۱۶	۲۵	۳
۸	۱۷	۲۶	۴
۹	۱۸	۲۷	۵
۱۰	۱۹	۲۸	۶
۱۱	۲۰	۲۹	۷
۱۲	۲۱	۳۰	۸
۱۳	۲۲	۳۱	۹
۱۴	۲۳	۱	۱۰
۱۵	۲۴	۲	۱۱
۱۶	۲۵	۳	۱۲
۱۷	۲۶	۴	۱۳
۱۸	۲۷	۵	۱۴
۱۹	۲۸	۶	۱۵
۲۰	۲۹	۷	۱۶
۲۱	۳۰	۸	۱۷
۲۲	۳۱	۹	۱۸
۲۳	۱	۱۰	۱۹
۲۴	۲	۱۱	۲۰
۲۵	۳	۱۲	۲۱
۲۶	۴	۱۳	۲۲
۲۷	۵	۱۴	۲۳
۲۸	۶	۱۵	۲۴
۲۹	۷	۱۶	۲۵
۳۰	۸	۱۷	۲۶
۳۱	۹	۱۸	۲۷
۱	۱۰	۱۹	۲۸
۲	۱۱	۲۰	۲۹
۳	۱۲	۲۱	۳۰
۴	۱۳	۲۲	۳۱
۵	۱۴	۲۳	۱
۶	۱۵	۲۴	۲
۷	۱۶	۲۵	۳
۸	۱۷	۲۶	۴
۹	۱۸	۲۷	۵
۱۰	۱۹	۲۸	۶
۱۱	۲۰	۲۹	۷
۱۲	۲۱	۳۰	۸
۱۳	۲۲	۳۱	۹
۱۴	۲۳	۱	۱۰
۱۵	۲۴	۲	۱۱
۱۶	۲۵	۳	۱۲
۱۷	۲۶	۴	۱۳
۱۸	۲۷	۵	۱۴
۱۹	۲۸	۶	۱۵
۲۰	۲۹	۷	۱۶
۲۱	۳۰	۸	۱۷
۲۲	۳۱	۹	۱۸
۲۳	۱	۱۰	۱۹
۲۴	۲	۱۱	۲۰
۲۵	۳	۱۲	۲۱
۲۶	۴	۱۳	۲۲
۲۷	۵	۱۴	۲۳
۲۸	۶	۱۵	۲۴
۲۹	۷	۱۶	۲۵
۳۰	۸	۱۷	۲۶
۳۱	۹	۱۸	۲۷
۱	۱۰	۱۹	۲۸
۲	۱۱	۲۰	۲۹
۳	۱۲	۲۱	۳۰
۴	۱۳	۲۲	۳۱
۵	۱۴	۲۳	۱
۶	۱۵	۲۴	۲
۷	۱۶	۲۵	۳
۸	۱۷	۲۶	۴
۹	۱۸	۲۷	۵
۱۰	۱۹	۲۸	۶
۱۱	۲۰	۲۹	۷
۱۲	۲۱	۳۰	۸
۱۳	۲۲	۳۱	۹
۱۴	۲۳	۱	۱۰
۱۵	۲۴	۲	۱۱
۱۶	۲۵	۳	۱۲
۱۷	۲۶	۴	۱۳
۱۸	۲۷	۵	۱۴
۱۹	۲۸	۶	۱۵
۲۰	۲۹	۷	۱۶
۲۱	۳۰	۸	۱۷
۲۲	۳۱	۹	۱۸
۲۳	۱	۱۰	۱۹
۲۴	۲	۱۱	۲۰
۲۵	۳	۱۲	۲۱
۲۶	۴	۱۳	۲۲
۲۷	۵	۱۴	۲۳
۲۸	۶	۱۵	۲۴
۲۹	۷	۱۶	۲۵
۳۰	۸	۱۷	۲۶
۳۱	۹	۱۸	۲۷
۱	۱۰	۱۹	۲۸
۲	۱۱	۲۰	۲۹
۳	۱۲	۲۱	۳۰
۴	۱۳	۲۲	۳۱
۵	۱۴	۲۳	۱
۶	۱۵	۲۴	۲
۷	۱۶	۲۵	۳
۸	۱۷	۲۶	۴
۹	۱۸	۲۷	۵
۱۰	۱۹	۲۸	۶
۱۱	۲۰	۲۹	۷
۱۲	۲۱	۳۰	۸
۱۳	۲۲	۳۱	۹
۱۴	۲۳	۱	۱۰
۱۵	۲۴	۲	۱۱
۱۶	۲۵	۳	۱۲
۱۷	۲۶	۴	۱۳
۱۸	۲۷	۵	۱۴
۱۹	۲۸	۶	۱۵
۲۰	۲۹	۷	۱۶
۲۱	۳۰	۸	۱۷
۲۲	۳۱	۹	۱۸
۲۳	۱	۱۰	۱۹
۲۴	۲	۱۱	۲۰
۲۵	۳	۱۲	۲۱
۲۶	۴	۱۳	۲۲
۲۷	۵	۱۴	۲۳
۲۸	۶	۱۵	۲۴
۲۹	۷	۱۶	۲۵
۳۰	۸	۱۷	۲۶
۳۱	۹	۱۸	۲۷
۱	۱۰	۱۹	۲۸
۲	۱۱	۲۰	۲۹
۳	۱۲	۲۱	۳۰
۴	۱۳	۲۲	۳۱
۵	۱۴	۲۳	۱
۶	۱۵	۲۴	۲
۷	۱۶	۲۵	۳
۸	۱۷	۲۶	۴
۹	۱۸	۲۷	۵
۱۰	۱۹	۲۸	۶
۱۱	۲۰	۲۹	۷
۱۲	۲۱	۳۰	۸
۱۳	۲۲	۳۱	۹
۱۴	۲۳	۱	۱۰
۱۵	۲۴	۲	۱۱
۱۶	۲۵	۳	۱۲
۱۷	۲۶	۴	۱۳
۱۸	۲۷	۵	۱۴
۱۹	۲۸	۶	۱۵
۲۰	۲۹	۷	۱۶
۲۱	۳۰	۸	۱۷
۲۲	۳۱	۹	۱۸
۲۳	۱	۱۰	۱۹
۲۴	۲	۱۱	۲۰
۲۵	۳	۱۲	۲۱
۲۶	۴	۱۳	۲۲
۲۷	۵	۱۴	۲۳
۲۸	۶	۱۵	۲۴
۲۹	۷	۱۶	۲۵
۳۰	۸	۱۷	۲۶
۳۱	۹	۱۸	۲۷
۱	۱۰	۱۹	۲۸
۲	۱۱	۲۰	۲۹
۳	۱۲	۲۱	۳۰
۴	۱۳	۲۲	۳۱
۵	۱۴	۲۳	۱
۶	۱۵	۲۴	۲
۷	۱۶	۲۵	۳
۸	۱۷	۲۶	۴
۹	۱۸	۲۷	۵
۱۰	۱۹	۲۸	۶
۱۱	۲۰	۲۹	۷
۱۲	۲۱	۳۰	۸
۱۳	۲۲	۳۱	۹
۱۴	۲۳	۱	۱۰
۱۵	۲۴	۲	۱۱
۱۶	۲۵	۳	۱۲
۱۷	۲۶	۴	۱۳
۱۸	۲۷	۵	۱۴
۱۹	۲۸	۶	۱۵
۲۰	۲۹	۷	۱۶
۲۱	۳۰	۸	۱۷
۲۲	۳۱	۹	۱۸
۲۳	۱	۱۰	۱۹
۲۴	۲	۱۱	۲۰
۲۵	۳	۱۲	۲۱
۲۶	۴	۱۳	۲۲
۲۷	۵	۱۴	۲۳
۲۸	۶	۱۵	۲۴
۲۹	۷	۱۶	۲۵
۳۰	۸	۱۷	۲۶
۳۱	۹	۱۸	۲۷
۱	۱۰	۱۹	۲۸
۲	۱۱	۲۰	۲۹
۳	۱۲	۲۱	۳۰
۴	۱۳	۲۲	۳۱
۵	۱۴	۲۳	۱
۶	۱۵	۲۴	۲
۷	۱۶	۲۵	۳
۸	۱۷	۲۶	۴
۹	۱۸	۲۷	۵
۱۰	۱۹	۲۸	۶
۱۱	۲۰	۲۹	۷
۱۲	۲۱	۳۰	۸
۱۳	۲۲	۳۱	۹
۱۴	۲۳	۱	۱۰
۱۵	۲۴	۲	۱۱
۱۶	۲۵	۳	۱۲
۱۷	۲۶	۴	۱۳
۱۸	۲۷	۵	۱۴
۱۹	۲۸	۶	۱۵
۲۰	۲۹	۷	۱۶
۲۱	۳۰	۸	۱۷
۲۲	۳۱	۹	۱۸
۲۳	۱	۱۰	۱۹
۲۴	۲	۱۱	۲۰
۲۵	۳	۱۲	۲۱
۲۶	۴	۱۳	۲۲
۲۷	۵	۱۴	۲۳
۲۸	۶	۱۵	۲۴
۲۹	۷	۱۶	۲۵
۳۰	۸	۱۷	۲۶
۳۱	۹	۱۸	۲۷
۱	۱۰	۱۹	۲۸
۲	۱۱	۲۰	۲۹
۳	۱۲	۲۱	۳۰
۴	۱۳	۲۲	۳۱
۵	۱۴	۲۳	۱
۶	۱۵	۲۴	۲
۷	۱۶	۲۵	۳
۸	۱۷	۲۶	۴
۹	۱۸	۲۷	۵
۱۰	۱۹	۲۸	۶
۱۱	۲۰	۲۹	۷
۱۲	۲۱	۳۰	۸
۱۳	۲۲	۳۱	۹
۱۴	۲۳	۱	۱۰
۱۵	۲۴	۲	۱۱
۱۶	۲۵	۳	۱۲
۱۷	۲۶	۴	۱۳
۱۸	۲۷	۵	۱۴
۱۹	۲۸	۶	۱۵
۲۰	۲۹	۷	۱۶
۲۱	۳۰	۸	۱۷
۲۲	۳۱	۹	۱۸
۲۳	۱	۱۰	۱۹
۲۴	۲	۱۱	۲۰
۲۵	۳	۱۲	۲۱
۲۶	۴	۱۳	۲۲
۲۷	۵	۱۴	۲۳
۲۸	۶	۱۵	۲۴
۲۹	۷	۱۶	۲۵
۳۰	۸	۱۷	۲۶
۳۱	۹	۱۸	۲۷
۱	۱۰	۱۹	۲۸
۲	۱۱	۲۰	۲۹
۳	۱۲	۲۱	۳۰
۴	۱۳	۲۲	۳۱
۵	۱۴	۲۳	۱
۶	۱۵	۲۴	۲
۷	۱۶	۲۵	۳
۸	۱۷	۲۶	۴
۹	۱۸	۲۷	۵
۱۰	۱۹	۲۸	۶
۱۱	۲۰	۲۹	۷
۱۲	۲۱	۳۰	۸
۱۳	۲۲	۳۱	۹
۱۴	۲۳	۱	۱۰
۱۵	۲۴	۲	

ماہ مارچ ۱۹۲۰ء

پیر	جمعہ	اتوار	پیر	جمعہ	اتوار
۱	۲	۳	۱۱	۱۲	۱۳
۴	۵	۶	۱۴	۱۵	۱۶
۷	۸	۹	۱۷	۱۸	۱۹
۱۰	۱۱	۱۲	۲۰	۲۱	۲۲
۱۳	۱۴	۱۵	۲۳	۲۴	۲۵
۱۶	۱۷	۱۸	۲۶	۲۷	۲۸
۱۹	۲۰	۲۱	۲۹	۳۰	۳۱
۲۲	۲۳	۲۴	۱	۲	۳
۲۵	۲۶	۲۷	۴	۵	۶
۲۸	۲۹	۳۰	۷	۸	۹
۳۱	۳۲	۳۳	۱۰	۱۱	۱۲
۳۴	۳۵	۳۶	۱۳	۱۴	۱۵
۳۷	۳۸	۳۹	۱۶	۱۷	۱۸
۴۰	۴۱	۴۲	۱۹	۲۰	۲۱
۴۳	۴۴	۴۵	۲۲	۲۳	۲۴
۴۶	۴۷	۴۸	۲۵	۲۶	۲۷
۴۹	۵۰	۵۱	۲۸	۲۹	۳۰
۵۲	۵۳	۵۴	۳۱	۳۲	۳۳
۵۵	۵۶	۵۷	۳۴	۳۵	۳۶
۵۸	۵۹	۶۰	۳۷	۳۸	۳۹
۶۱	۶۲	۶۳	۴۰	۴۱	۴۲
۶۴	۶۵	۶۶	۴۳	۴۴	۴۵
۶۷	۶۸	۶۹	۴۶	۴۷	۴۸
۷۰	۷۱	۷۲	۴۹	۵۰	۵۱
۷۳	۷۴	۷۵	۵۲	۵۳	۵۴
۷۶	۷۷	۷۸	۵۵	۵۶	۵۷
۷۹	۸۰	۸۱	۵۸	۵۹	۶۰
۸۲	۸۳	۸۴	۶۱	۶۲	۶۳
۸۵	۸۶	۸۷	۶۴	۶۵	۶۶
۸۸	۸۹	۹۰	۶۷	۶۸	۶۹
۹۱	۹۲	۹۳	۷۰	۷۱	۷۲
۹۴	۹۵	۹۶	۷۳	۷۴	۷۵
۹۷	۹۸	۹۹	۷۶	۷۷	۷۸
۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۷۹	۸۰	۸۱

شجرہ نسب

حضرت سید المرسلین محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ

صلی اللہ علیہ وسلم

محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب بن ہاشم بن
عبد مناف بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب
بن مویٰ بن غالب بن فیر بن مالک بن نضر
بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن ایہاس
بن مغزین نزار بن معد بن عدنان عبد السلام
والبرکات

ضروری نوٹ

یہ احمدی جنتی انشاء اللہ تعالیٰ ہر سال چھپا
کرنے لگی۔ اور ہر دفعہ نئے مضامین درج ہونے
اس لئے جو احباب اس کے مستقل خریدار بننا چاہتے
ہیں وہ ہر بانی فرما کر خریداری میں اپنا نام درج
کرا دیں۔ تاکہ طیار ہونے پر جس قدر کاپیوں
کی درخواست ہوگی۔ فوراً ان کی خدمت میں
روانہ کر دی جائیگا۔ اس طرح پران کو انتظام
کی ضرورت نہ رہے گی۔

خاکسار

محمد یامین

(۲۴) جسے فطرت کی وہ خلق ہے پیدا ہوا جو خلق سے کنارہ کش ہوا۔ وہ ستارہا جسے صبر کیا اسے ستارہا کی۔

تیرہ سو برس سے قرآن کریم
محفوظ ہے

(۱) جب کوئی آیت نازل ہوتی اسی وقت لکھ لی جانی تھی۔

(۲) لکھنے والے لوگ بڑے معزز اور پاک باز لوگ تھے

(۳) اسلامی سلطنتوں میں اس کے حفظ کا خاص اہتمام کیا گیا۔

(۴) نماز کے لئے امام کا حق ہو اگر تا تھا کہ وہ حافظ قرآن ہو۔

(۵) نمانہ بیگانہ کے فرضوں اور نوافل میں بالائتزام پڑھا جاتا رہا۔

(۶) مسلمان اس کا درس تدریس کرتے رہے ہیں

(۷) مریضوں کے سامنے بھی پڑھا جاتا رہا ہے۔

(۸) لوگ خطوط اور تصانیف اور بات چیت میں اس کی آیات پڑھتے دیکھتے رہے ہیں :-

(۹) رمضان شریف میں اس کا دور ہوتا رہا ہے۔

توافق میں سنایا جاتا ہے۔

(۱۰) باوجود ان سب باتوں کے اب زمانہ نے اس قدر ترقی

کی ہے۔ کہ لاکھوں بلکہ کروڑوں کی تعداد میں

چھپتا ہے۔ اور مخالف و موافق ہر ایک گھر میں

ماہ اپریل ۱۹۲۰ء

۲۰	۱۱	۱	جمعات
۲۱	۱۲	۲	جمعه
۲۲	۱۳	۳	هفته
۲۳	۱۴	۴	اتوار
۲۴	۱۵	۵	پیر
۲۵	۱۶	۶	منگل
۲۶	۱۷	۷	بدھ
۲۷	۱۸	۸	جمعات
۲۸	۱۹	۹	جمعه
۲۹	۲۰	۱۰	هفته
۳۰	۲۱	۱۱	اتوار
۳۱	۲۲	۱۲	پیر
۱	۲۳	۱۳	منگل
۲	۲۴	۱۴	بدھ
۳	۲۵	۱۵	جمعات
۴	۲۶	۱۶	جمعه
۵	۲۷	۱۷	هفته
۶	۲۸	۱۸	اتوار
۷	۲۹	۱۹	پیر
۸	۳۰	۲۰	منگل
۹	۳۱	۲۱	بدھ
۱۰	۱	۲۲	جمعات
۱۱	۲	۲۳	جمعه
۱۲	۳	۲۴	هفته
۱۳	۴	۲۵	اتوار
۱۴	۵	۲۶	پیر
۱۵	۶	۲۷	منگل
۱۶	۷	۲۸	بدھ
۱۷	۸	۲۹	جمعات
۱۸	۹	۳۰	جمعه

(۲۶) دنیا میں کوئی مہرکش گھوڑا تیرے نفس سے زیادہ محنت لگام دینے کے قابل نہیں۔

شادی سیاہ کے رسومات

جوابات حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ عنہ

سوال۔ جو مستورات و لہین کو پہلی دفعہ دیکھنے آتی ہیں۔ وہ کچھ

نہ کچھ مٹھانی ضرور لایا کرتی ہیں۔ خالی ہاتھ آنا پسند نہیں کرتیں

آیایہ جائز ہے یا اس دستور کو روکا جاوے

جواب۔ ایک فضول رسم ہے۔

سوال . جب عورتیں پہلی دفعہ ملاقات کو آتی ہیں تو دلچسپی

جانے وقت ان کو کچھ بتائے وغیرہ دیئے جانے ہیں۔

جواب یہ بھی رسم ہے ایسی سی باتیں حتی المقدور روکنی چاہئیں

سوال دہن کے گھر پہنچنے کی تقریب پر کیا کچھ مٹھائی احباب میں

تقسیم کر دینی جائز ہے۔ یا کہ صرف دعوت ولیمہ پر کفایت

کئی جائے :-

جواب۔ حرف ولیمہ۔

سوال دہن کے آنے پر کیا مستورات جمع ہو کر کچھ شعرو

اشعار و غیرہ پڑھ کر خوشی منائیں

(مثلاً درشیں کے اشعار)

جواب بیشک لیکن پیمانی کی بات ہو۔

سوال۔ لڑکے کے بیاہ پر ایک دستور ہے کہ دو لڑکی بہنیں بھیجیں۔

تو وہیں گئے لئے پار جات اور زیور بنا کر لاتی ہیں اور اس سے

من کی یہ غرض ہوتی ہے ہم کو اس سے بڑھ کر واپس دیا جائے

اس موقعہ پر ان گورنروں نے بنا دیئے جاتے ہیں۔

خواب - یہ بھی بدعت ہے - روکنا مناسب ہے -

ماہ جون ۱۹۲۰ء

ردیف	تاریخ	موضوع	ملاحظات
۱	۱۳۰۱	مجلس	
۲	۱۳۰۲	مجلس	
۳	۱۳۰۳	مجلس	
۴	۱۳۰۴	مجلس	
۵	۱۳۰۵	مجلس	
۶	۱۳۰۶	مجلس	
۷	۱۳۰۷	مجلس	
۸	۱۳۰۸	مجلس	
۹	۱۳۰۹	مجلس	
۱۰	۱۳۱۰	مجلس	
۱۱	۱۳۱۱	مجلس	
۱۲	۱۳۱۲	مجلس	
۱۳	۱۳۱۳	مجلس	
۱۴	۱۳۱۴	مجلس	
۱۵	۱۳۱۵	مجلس	
۱۶	۱۳۱۶	مجلس	
۱۷	۱۳۱۷	مجلس	
۱۸	۱۳۱۸	مجلس	
۱۹	۱۳۱۹	مجلس	
۲۰	۱۳۲۰	مجلس	
۲۱	۱۳۲۱	مجلس	
۲۲	۱۳۲۲	مجلس	
۲۳	۱۳۲۳	مجلس	
۲۴	۱۳۲۴	مجلس	
۲۵	۱۳۲۵	مجلس	
۲۶	۱۳۲۶	مجلس	
۲۷	۱۳۲۷	مجلس	
۲۸	۱۳۲۸	مجلس	
۲۹	۱۳۲۹	مجلس	
۳۰	۱۳۳۰	مجلس	

(۲۷) عقلمند وہ ہے جو دنیا کو خراب کرے اور آخرت کو سنوارے

طریق وعظا

ماہ جولائی ۱۹۲۰ء

- ۱۔ کل مجمع پر دفعۃً نظر نہ ڈالے
- ۲۔ سامعین یعنی مجمع سے خائف نہ ہو۔
- ۳۔ آواز اس قدر بلند ہو کہ سامعین کے کانوں کو کھلی معلوم ہو اور اسکی تیزی سے اپنے دماغ پر کوئی اثر نہ پڑے
- ۴۔ جس مسئلہ یا مضمون کو بیان کرنا ہو۔ اول خود اس کو اچھی طرح سے سمجھ لے اور اسپر اپنا پختہ ایمان بھی ہو۔
- ۵۔ دھان وعظیں ثابت قدم اور متحکم بے اور اللہ نعم کا ذکر کرنا نہ ہو
- ۶۔ سب سے پہلے مبلغ کو چاہیے کہ اصل الاصول پر بحث کرے اور نہایت نرمی کے ساتھ وعظ کرے +
- ۷۔ مبلغ کو چاہیے جو کچھ کہے مدلل کہے اپنے ہر ایک دعویٰ کی دلیل رکھتا ہو۔
- ۸۔ مبلغ متحکم مع الخیر کا صیغہ اثنارتقریر میں استعمال کرے
- ۹۔ ایسی شستہ زبان استعمال کرے کہ نہ گندے کلمات زبان پر آویں اور نہ ایسی مثالیں۔
- ۱۰۔ مبلغ کو چاہیے گو حاضرین کے مقدمات سے ناواقف ہو لیکن اول صرف اللہ ہی کی عبادت کرے پر وعظ کرے اور بیان کرے کہ اس کے ساتھ کسیکو شریک نہ لکھو
- ۱۱۔ اگر کسی بت یا غیر اللہ کی برائی کرنی ہو تو بڑی ہنر سے و شرافت سے اس کا بھر ثابت کرے نہ بت کو گالی دے جائے نہ اُس کے لئے گندے الفاظ استعمال کرے +
- ۱۲۔ سامعین پر اپنا عقیدہ ضرور واضح طور پر مدلل بیان کر دے

پہلے	دوسرے	تیسرے	چوتھے	پانچویں	چھٹے	ساتھ	آٹھ	نواں	دسواں
۱	۱۲	۱۸	۲۴	۳۰	۳۶	۴۲	۴۸	۵۴	۶۰
۲	۱۵	۲۱	۲۷	۳۳	۳۹	۴۵	۵۱	۵۷	۶۳
۳	۱۶	۲۲	۲۸	۳۴	۴۰	۴۶	۵۲	۵۸	۶۴
۴	۱۷	۲۳	۲۹	۳۵	۴۱	۴۷	۵۳	۵۹	۶۵
۵	۱۸	۲۴	۳۰	۳۶	۴۲	۴۸	۵۴	۶۰	۶۶
۶	۱۹	۲۵	۳۱	۳۷	۴۳	۴۹	۵۵	۶۱	۶۷
۷	۲۰	۲۶	۳۲	۳۸	۴۴	۵۰	۵۶	۶۲	۶۸
۸	۲۱	۲۷	۳۳	۳۹	۴۵	۵۱	۵۷	۶۳	۶۹
۹	۲۲	۲۸	۳۴	۴۰	۴۶	۵۲	۵۸	۶۴	۷۰
۱۰	۲۳	۲۹	۳۵	۴۱	۴۷	۵۳	۵۹	۶۵	۷۱
۱۱	۲۴	۳۰	۳۶	۴۲	۴۸	۵۴	۶۰	۶۶	۷۲
۱۲	۲۵	۳۱	۳۷	۴۳	۴۹	۵۵	۶۱	۶۷	۷۳
۱۳	۲۶	۳۲	۳۸	۴۴	۵۰	۵۶	۶۲	۶۸	۷۴
۱۴	۲۷	۳۳	۳۹	۴۵	۵۱	۵۷	۶۳	۶۹	۷۵
۱۵	۲۸	۳۴	۴۰	۴۶	۵۲	۵۸	۶۴	۷۰	۷۶
۱۶	۲۹	۳۵	۴۱	۴۷	۵۳	۵۹	۶۵	۷۱	۷۷
۱۷	۳۰	۳۶	۴۲	۴۸	۵۴	۶۰	۶۶	۷۲	۷۸
۱۸	۳۱	۳۷	۴۳	۴۹	۵۵	۶۱	۶۷	۷۳	۷۹
۱۹	۳۲	۳۸	۴۴	۵۰	۵۶	۶۲	۶۸	۷۴	۸۰
۲۰	۳۳	۳۹	۴۵	۵۱	۵۷	۶۳	۶۹	۷۵	۸۱
۲۱	۳۴	۴۰	۴۶	۵۲	۵۸	۶۴	۷۰	۷۶	۸۲
۲۲	۳۵	۴۱	۴۷	۵۳	۵۹	۶۵	۷۱	۷۷	۸۳
۲۳	۳۶	۴۲	۴۸	۵۴	۶۰	۶۶	۷۲	۷۸	۸۴
۲۴	۳۷	۴۳	۴۹	۵۵	۶۱	۶۷	۷۳	۷۹	۸۵
۲۵	۳۸	۴۴	۵۰	۵۶	۶۲	۶۸	۷۴	۸۰	۸۶
۲۶	۳۹	۴۵	۵۱	۵۷	۶۳	۶۹	۷۵	۸۱	۸۷
۲۷	۴۰	۴۶	۵۲	۵۸	۶۴	۷۰	۷۶	۸۲	۸۸
۲۸	۴۱	۴۷	۵۳	۵۹	۶۵	۷۱	۷۷	۸۳	۸۹
۲۹	۴۲	۴۸	۵۴	۶۰	۶۶	۷۲	۷۸	۸۴	۹۰
۳۰	۴۳	۴۹	۵۵	۶۱	۶۷	۷۳	۷۹	۸۵	۹۱
۳۱	۴۴	۵۰	۵۶	۶۲	۶۸	۷۴	۸۰	۸۶	۹۲
۳۲	۴۵	۵۱	۵۷	۶۳	۶۹	۷۵	۸۱	۸۷	۹۳
۳۳	۴۶	۵۲	۵۸	۶۴	۷۰	۷۶	۸۲	۸۸	۹۴
۳۴	۴۷	۵۳	۵۹	۶۵	۷۱	۷۷	۸۳	۸۹	۹۵
۳۵	۴۸	۵۴	۶۰	۶۶	۷۲	۷۸	۸۴	۹۰	۹۶
۳۶	۴۹	۵۵	۶۱	۶۷	۷۳	۷۹	۸۵	۹۱	۹۷
۳۷	۵۰	۵۶	۶۲	۶۸	۷۴	۸۰	۸۶	۹۲	۹۸
۳۸	۵۱	۵۷	۶۳	۶۹	۷۵	۸۱	۸۷	۹۳	۹۹
۳۹	۵۲	۵۸	۶۴	۷۰	۷۶	۸۲	۸۸	۹۴	۱۰۰
۴۰	۵۳	۵۹	۶۵	۷۱	۷۷	۸۳	۸۹	۹۵	

(۲۸) جسطح کوئی دوسروں کی بات نہی پاس لاتا ہوا سبط کوئی نہی بات بھی اوروں تک پہونچاتا ہے

ثلیث کا لطیفہ

پاوری - خدا تین ہیں - باپ بیٹا روح القدس -
ایک - نہیں جناب دو - کیونکہ بیٹا تو مارا گیا - باقی
روح القدس اور باپ ہی رہ گئے -

دوسرا - نہیں صاحب ایک ہی ہے کیونکہ روح القدس
کبوتر کی شکل میں بیٹے پر اترا اور بیٹا مارا گیا تو گویا بیٹا
اور روح القدس مارے گئے - باقی ایک باپ ہی رہا -
تیسرا - سنا صاحب ثلیث مان کر ایک بھی نہیں رہتا اس
لیکے باپ بیٹا روح القدس متحد فی الذات مانے گئے ہیں
جبکہ بیٹا مارا گیا - تو سب ہی کا کام تمام ہوا -

غیر احمدیوں سے ایک سوال

غیر احمدی عام طور پر وہ اعتراض زیادہ کرکارتے ہیں ایک
حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر دوسرا جماعت احمدیہ کے افراد پر چنانچہ
حضرت مسیح موعود کے متعلق کہتے ہیں (معاذ اللہ) جو کچھ بھی دعویٰ وغیرہ کیا
ہوا ہے - محض دوکانداری اور کھانے پکانے کے لئے بکھیڑا
بنارکھا ہے کہ کسی طرح وہ پیہ اکٹھا ہو - اور احمدیوں کو کہا جاتا ہے
جو کوئی بھی قادیانی یا مرزائی ہوتا ہے وہ صرف روپیہ پیسے کے لالچ
یا بعض لشکرگی رویوں پر اب یہ دو متضاد باتیں ایک جگہ
کس طرح جمع ہو سکتی ہیں - یہ سوال اٹھاتا ہے کہ روپیہ کما دینے والا
کون ہے بتائیں تو یہی روپیہ کہاں سے آتا ہے جس سے منکر
وغیرہ کا انتظام ہوتا ہے کہا غیر احمدیوں کے گھروں سے آتا ہے یا
اس غیر الزامین کے خزانہ سے جس کے یہ لوگ بھی محتاج ہیں -

ماہ اگست ۱۹۲۰ء

روز	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲
۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸
۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴
۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰
۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶
۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲
۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸
۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴
۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰
۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶
۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲
۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸
۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴
۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰
۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶
۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲
۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸
۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴
۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰
۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶
۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹	۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲
۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸
۱۶۹	۱۷۰	۱۷۱	۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴
۱۷۵	۱۷۶	۱۷۷	۱۷۸	۱۷۹	۱۸۰
۱۸۱	۱۸۲	۱۸۳	۱۸۴	۱۸۵	۱۸۶
۱۸۷	۱۸۸	۱۸۹	۱۹۰	۱۹۱	۱۹۲
۱۹۳	۱۹۴	۱۹۵	۱۹۶	۱۹۷	۱۹۸
۱۹۹	۲۰۰	۲۰۱	۲۰۲	۲۰۳	۲۰۴
۲۰۵	۲۰۶	۲۰۷	۲۰۸	۲۰۹	۲۱۰
۲۱۱	۲۱۲	۲۱۳	۲۱۴	۲۱۵	۲۱۶
۲۱۷	۲۱۸	۲۱۹	۲۲۰	۲۲۱	۲۲۲
۲۲۳	۲۲۴	۲۲۵	۲۲۶	۲۲۷	۲۲۸
۲۲۹	۲۳۰	۲۳۱	۲۳۲	۲۳۳	۲۳۴
۲۳۵	۲۳۶	۲۳۷	۲۳۸	۲۳۹	۲۴۰
۲۴۱	۲۴۲	۲۴۳	۲۴۴	۲۴۵	۲۴۶
۲۴۷	۲۴۸	۲۴۹	۲۵۰	۲۵۱	۲۵۲
۲۵۳	۲۵۴	۲۵۵	۲۵۶	۲۵۷	۲۵۸
۲۵۹	۲۶۰	۲۶۱	۲۶۲	۲۶۳	۲۶۴
۲۶۵	۲۶۶	۲۶۷	۲۶۸	۲۶۹	۲۷۰
۲۷۱	۲۷۲	۲۷۳	۲۷۴	۲۷۵	۲۷۶
۲۷۷	۲۷۸	۲۷۹	۲۸۰	۲۸۱	۲۸۲
۲۸۳	۲۸۴	۲۸۵	۲۸۶	۲۸۷	۲۸۸
۲۸۹	۲۹۰	۲۹۱	۲۹۲	۲۹۳	۲۹۴
۲۹۵	۲۹۶	۲۹۷	۲۹۸	۲۹۹	۳۰۰

(۵۰) جس دل میں دنیا کی محبت ہے۔ وہ دل زندہ نہیں۔ بلکہ مردہ ہے۔

عبادت الہی

ماہ اکتوبر ۱۹۲۰ء

روز	تاریخ	نمبر	نوع
جمعہ	۱	۱۸	۱۶
ہفتہ	۲	۱۹	۱۷
اتوار	۳	۲۰	۱۸
پیر	۴	۲۱	۱۹
منگل	۵	۲۲	۲۰
بدھ	۶	۲۳	۲۱
جمعرات	۷	۲۴	۲۲
جمعہ	۸	۲۵	۲۳
ہفتہ	۹	۲۶	۲۴
اتوار	۱۰	۲۷	۲۵
پیر	۱۱	۲۸	۲۶
منگل	۱۲	۲۹	۲۷
بدھ	۱۳	۳۰	۲۸
جمعرات	۱۴	۳۱	۲۹
جمعہ	۱۵	۱	۳۰
ہفتہ	۱۶	۲	۳۱
اتوار	۱۷	۳	۱
پیر	۱۸	۴	۲
منگل	۱۹	۵	۳
بدھ	۲۰	۶	۴
جمعرات	۲۱	۷	۵
جمعہ	۲۲	۸	۶
ہفتہ	۲۳	۹	۷
اتوار	۲۴	۱۰	۸
پیر	۲۵	۱۱	۹
منگل	۲۶	۱۲	۱۰
بدھ	۲۷	۱۳	۱۱
جمعرات	۲۸	۱۴	۱۲
جمعہ	۲۹	۱۵	۱۳
ہفتہ	۳۰	۱۶	۱۴
اتوار	۳۱	۱۷	۱۵

انسان کی زندگی کے تین زمانہ ہیں۔ بچپن۔ جوانی۔ بڑاپا۔ ان زمانوں میں سے کونسا زمانہ ہے جس میں عبادت الہی کی جائے۔ کیا بچپن میں جو ایک کھیل کو اور نرنگین کا زمانہ ہے۔ یا زمانہ جوانی جس میں نئی امنگیں اور دلربانہ خیالات جو کہ محبت اور عیش کا زمانہ ہے یا بڑاپا جس میں قوی کمزور اور نحیف ہوتے ہیں بیٹھ کر اٹھنا دو بھر ہوتا ہے جبکہ ان ہر سہ زمانہ میں عبادت الہی کے لئے کوئی نہ کوئی رکاوٹ ضرور ہے تو اب سوچنا چاہئے کہ کس زمانہ کو عبادت الہی کیلئے مخصوص کیا جائے چونکہ انسان کی پیدائش وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُنِيَ کے ماتحت عبادت کا لازمی اور فرضی ہے۔ چنانچہ جب کہ قوی مضبوط ہوں یہی زمانہ عبادت الہی کے لئے موزون ہو سو وہ جوانی کا زمانہ ہی چنانچہ عبادت الہی کے حاصل کرنے کے لئے تین طریق ہیں۔

۱۔ بیلوں کو چھوڑ کر نیکیوں پر سبقت کرے اور جو نیکی ملے فوراً حاصل کرے اور نیکی کو اپنی کھوئی ہوئی چیز سمجھے۔

۲۔ کونواح الصادقین کے امانت محبت صالح اختیار کرے

۳۔ خدا تعالیٰ سے دعائیں کرتا رہے۔

احمدی خبری کا تیسرا سال

الحمد لله

شاہیقین پر ظاہر ہو چکا ہے کہ احمدی خبری کا ہر سال پچھلے سال سے بڑھ چڑھ کر ہے۔ ہر دفعہ نئے نئے مضامین کے ساتھ حجم بھی بڑھتا جاتا ہے اسلئے احباب اسکی اشاعت بڑھائیں۔

محمد یاسین

یہ احمدی خبری۔ محمد یاسین تاجر کتب قادیان کی چھپوائی ہوئی ہے قیمت ۳۰

(۳۱) بادشاہوں سے بہت غلط ملط نہ کرنا کہ انجام اس کا تیرے حق میں بُرا ہے۔

دلچسپ نصائح

ذرائع حصول ایمان

(۱) صبر کرے یعنی مصائب کے وقت اللہ تعالیٰ کی نافرمانی نہ کرے
شہوت کے مقابلہ میں حلم اختیار کرے۔ صبر کے معنی ہیں کہ ہدی کو
نرک کرنا اور نیکی کو حاصل کر کے اس پر جتنے رہنا حرص و طمع کے مقابلہ
میں شجاعت سے کام لے۔ جلد بازی کے مقابلہ میں صبر و استقامت کا کام لے
(۲) اگر کوئی ہدی کا موقع آئے تو کسی احسن تبریر سے ہٹا دے اور اس
کے شر سے بچ جائے

(۳) جو کچھ خدا نے دیا ہوا ہے خواہ جسمانی طاقت ہو خواہ مالی طاقت ہو
نیکہ زبان اور قلم غرضیکہ جس سے جس طرح بن پڑا اللہ کی راہ میں
محض خدا کی واسطے خرچ کرتا رہے۔

(۴) وہ افعال و اقوال جن سے حق اللہ اور حق العباد کا کوئی حصہ
نہیں نکلتا انکو نرک کر دے یعنی اعرض عن اللغو کرتا رہے۔
(۵) امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنا اور توبہ بھی عامل ہوتا۔

دستور العمل

۱۔ پانچ وقت نایا جماعت ادا کرے ۲۔ قرآن شریف ترجمہ کے ساتھ
پڑھے ۳۔ بڑائی چھوڑے ۴۔ بری صحبتوں سے لازمی طور پر
کنارہ کش رہے ۵۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا بہت ذکر کرے۔

دیکھ مصیبت کا علاج

۱۔ اللہ تم کا ذکر کرتے رہنا ۲۔ قرآن شریف اکثر پڑھنا ۳۔ نیک لوگوں کی
صحبت میں رہنا۔ ۴۔ غافلوں کی صحبت سے بچتے رہنا ۵۔ اللہ تعالیٰ
کے تمام اسماء کا فراموش نہ کرنا ۶۔ راست باز رہنا۔ ۷۔ شرک نہ کرنا
۸۔ خدا کی دی ہوئی نعمتوں پر شکر کرنا۔

نمبر ۲۰

پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار
۱	۱۹	۱۸	۲۱	۲۰	۲۳	۲۲
۲	۲۰	۱۹	۲۲	۲۱	۲۴	۲۳
۳	۲۱	۲۰	۲۳	۲۲	۲۵	۲۴
۴	۲۲	۲۱	۲۴	۲۳	۲۶	۲۵
۵	۲۳	۲۲	۲۵	۲۴	۲۷	۲۶
۶	۲۴	۲۳	۲۶	۲۵	۲۸	۲۷
۷	۲۵	۲۴	۲۷	۲۶	۲۹	۲۸
۸	۲۶	۲۵	۲۸	۲۷	۳۰	۲۹
۹	۲۷	۲۶	۲۹	۲۸	۳۱	۳۰
۱۰	۲۸	۲۷	۳۰	۲۹	۱	۳۱
۱۱	۲۹	۲۸	۳۱	۳۰	۲	۱
۱۲	۳۰	۲۹	۱	۳۱	۳	۲
۱۳	۳۱	۳۰	۲	۱	۴	۳
۱۴	۱	۳۱	۳	۲	۵	۴
۱۵	۲	۱	۴	۳	۶	۵
۱۶	۳	۲	۵	۴	۷	۶
۱۷	۴	۳	۶	۵	۸	۷
۱۸	۵	۴	۷	۶	۹	۸
۱۹	۶	۵	۸	۷	۱۰	۹
۲۰	۷	۶	۹	۸	۱۱	۱۰
۲۱	۸	۷	۱۰	۹	۱۲	۱۱
۲۲	۹	۸	۱۱	۱۰	۱۳	۱۲
۲۳	۱۰	۹	۱۲	۱۱	۱۴	۱۳
۲۴	۱۱	۱۰	۱۳	۱۲	۱۵	۱۴
۲۵	۱۲	۱۱	۱۴	۱۳	۱۶	۱۵
۲۶	۱۳	۱۲	۱۵	۱۴	۱۷	۱۶
۲۷	۱۴	۱۳	۱۶	۱۵	۱۸	۱۷
۲۸	۱۵	۱۴	۱۷	۱۶	۱۹	۱۸
۲۹	۱۶	۱۵	۱۸	۱۷	۲۰	۱۹
۳۰	۱۷	۱۶	۱۹	۱۸	۲۱	۲۰

(۳۲) کسی نامحرم عورت کے پاس خلوت میں نہ بیٹھنا خواہ تو اس کو قرآن شریف ہی کی تعلیم کیوں نہ دیا ہو

آپ لون بین

مومن یا منافق

مومن - فکر و عیрт میں مشغول رہتا ہے
 منافق - حرص مال میں مشغول رہتا ہے۔
 مومن - سوائے خدا کے کسی سے توقع نہیں رکھتا
 منافق - بجز اللہ تعالیٰ کے سب سے متوقع رہتا ہے
 مومن - سوائے خدا کے کسی مومن ہے۔
 منافق - سوائے خدا کے سب سے خائف ہے

مومن - مال دیتا ہے دین نہیں دیتا
 منافق - دین دیتا ہے مال نہیں دیتا
 مومن - حسنات کر کے رہتا ہے
 منافق - گناہ کر کے رہتا ہے

مومن - بھیتی کرتا ہے اور اس کے بگاڑ سے ڈرتا ہے
 منافق - بیج گہنی کرتا ہے اور خرمن کی توقع رکھتا ہے

وفات مسیح ابن مریم

يَا أَيُّهَا النَّاسُ بَلِّغْنِي أَنْتُمْ تَخَافُونَ مِنْ مَوْتِ
 بَنِيكُمْ هَلْ خَلَدَ بَنِي قَبْلِي فَمَنْ بَعَثَ قَدْ خَلَدَ
 فِيكُمْ

ترجمہ اے لوگو مجھے یہ خبر ملی ہے کہ تم اپنے نبی کی وفات
 ڈرتے ہو بھلا بتلاؤ تو سہی کوئی نبی جو میری بعثت ہوا وہ زندہ رہا کہ
 میں بھی تم میں رہوں - باب الاخیار صفحہ ۸۸

ماہ و ستمبر ۱۳۲۷

پہلے	دوسرے	تیسرے	چوتھے
۱	۱۹	۱۷	۱۵
۲	۲۰	۱۸	۱۶
۳	۲۱	۱۹	۱۷
۴	۲۲	۲۰	۱۸
۵	۲۳	۲۱	۱۹
۶	۲۴	۲۲	۲۰
۷	۲۵	۲۳	۲۱
۸	۲۶	۲۴	۲۲
۹	۲۷	۲۵	۲۳
۱۰	۲۸	۲۶	۲۴
۱۱	۲۹	۲۷	۲۵
۱۲	۳۰	۲۸	۲۶
۱۳	۱	۲۹	۲۷
۱۴	۲	۳۰	۲۸
۱۵	۳	۳۱	۲۹
۱۶	۴	۱	۳۰
۱۷	۵	۲	۳۱
۱۸	۶	۳	۱
۱۹	۷	۴	۲
۲۰	۸	۵	۳
۲۱	۹	۶	۴
۲۲	۱۰	۷	۵
۲۳	۱۱	۸	۶
۲۴	۱۲	۹	۷
۲۵	۱۳	۱۰	۸
۲۶	۱۴	۱۱	۹
۲۷	۱۵	۱۲	۱۰
۲۸	۱۶	۱۳	۱۱
۲۹	۱۷	۱۴	۱۲
۳۰	۱۸	۱۵	۱۳
۳۱	۱۹	۱۶	۱۴
۳۲	۲۰	۱۷	۱۵

قادیان دارالامان

قادیان آبولے دوستوں کو اطلاع دیکاتی ہو یہ جگہ کوئی نائش گاہ نہیں ہے۔ اس جگہ اٹھ
کا مامور نازل ہوا اس کی برکت سے اچکے علم دین کا بہت زیادہ چرچا ہو چیا کچھ کئی اخبار اور کئی
رسالے مثلاً اخبار الفضل ہفتہ میں دو بار چھپتا ہے جس میں اکثر سلسلہ احمدیہ کی خبریں ہوتی ہیں۔
اور ابو آف یہ پندرہ ماہ اور سالہ جو صد اُفت اسلام اور مخالفین کے اعتراضات کے جواب
لیکھ کر نکلتا ہے اور سبکہ باقاعدہ دو در سے قائم ہیں ایک تعلیم الاسلام ہائی سکول جس میں دینیات کا بھی حصہ
ہے۔ دوسری جماعت تک قرآن کریم کا ترجمہ پڑھا دیتے ہیں۔ اسکول اور بورڈنگ کی بلڈنگس قابل
دید ہے۔ کھیل وغیرہ کا انتظام بھی سرکاری سکولوں کی طرز پر ہوتا ہے اکثر طلباء بورڈریں۔ باجماعت نماز
کی پابندی ہے اور دوسرا مدرسہ احمدیہ حضرت مسیح موعودؑ کی یاد گاریں قائم ہیں۔ اس میں صرف دینیات
ہی پڑھاتے ہیں کچھ حصہ انگریزی کا بھی ہے۔ مولوی فاضل تک کی کلاس ہو۔ ہر سال دو چار مولوی
پاس ہو کر نکلتے ہیں۔ قادیان کے افضل حالات دریافت کرنے کے لئے شرفہ ہو کہ ایک تازہ کتاب خاکسار
محمد یامین ناچر کتب قادیان تیار کر رہا ہے جس کا نام قادیان گائیڈ اور دوسرا نام قادیان
کے حالات نیز جو دوست از طرف لاہور ملتان وغیرہ بالذہبیات سہارنپور وغیرہ نقلات آنوالہ ہوں
ان کو قادیان پہونچنے کے لئے اسٹیشن ٹالہ کا ٹیکٹ لینا چاہیے۔ اور جب وہ اسٹیشن امرتسر
میں پہونچیں تو معلوم کر لیں کہ اسٹیشن ٹالہ کو کون اور کب گاڑی جائیگی۔ غرض کہ اسٹیشن ٹالہ
پہونچکر اتر جائیں۔ اگر رات کا وقت ہو تو سڑے میں یا انجیم منشی عبدالکریم صاحب احمدی ٹ
چرخیاں جو اسٹیشن کے بالکل قریب ہیں قیام فرمادیں۔ چونکہ ٹالہ سے قادیان اکیل کے فاصلہ
واقف ہے کہ ٹیم کی سواری ہوتی ہے۔ اندوں ۱۲۔ ۱۴ ار فی سواری کرایہ ہے نئے وہاں کیلئے
اطلاع ہے دارالامان پہونچکر جہان خانہ حضرت مسیح موعودؑ میں اترے اور ہتھم صاحب کو دریافت
کر کے اپنا سامان غیر اس کے سپرد کرے اور حضرت صاحب کے ملنے کی کوشش کرے۔ حضرت صاحب ہرگز
خود پڑھاتے ہیں۔ طبیعت ناساز ہونے پر مولوی سعید محمد سرور شاہ صاحب حافظ روشن علی صاحب یا قاضی
ایمر حسن صاحب یا مولوی عبدالنار صاحب ان اشخاص میں سے جو حاضر ہو نماز پڑھا دیتے ہیں۔

جسوقت حضرت سے ملاقات ہو۔ اس شیا کا منتظر نہ رہے کہ وہ مجھ سے خود دریافت کرینگے بلکہ خود
طلبہ یا بات کہیں ہو سہولت سے کہہ دے۔ بعد نہ فراموش بات کرنے کے غرض کی کا وقت چاہے یا نہ ہو پھر رہا

دُعا

حضرت مسیح موعودؑ کی وہ دعا جو آپ نے دُئی کے چیلنج کے آخر میں کی تھی اے قادر اور کامل خدا فیصلہ کر۔ توجو ہمیشہ اپنے نیک بندوں سے کلام کرتا ہی اور کرتا رہے گا اے پیارے آقا ان لوگوں کو مخلوق پرستی کی قید سے آزاد کر اور ان الفاظ کا پورا کچھ تیرے نبیوں نے ان آخری آیات کے متعلق فرمائے ہوئے ہیں۔

اے رحیم مہربان رحمی لوگوں کو ان کاٹھوں میں سے نکال جن میں یہ جا پڑے ہیں اور ان کی پیاس کو سچی نجات کے چشمہ سے بجھا دے کیونکہ سچی نجات نہری محبت اور معرفت ہے۔ اے رحیم و کریم مالک ان پر رحم کر اور ان کی آنکھیں کھول اے قادر مطلق ذوالجلال ہر ایک چیز تیرے ہاتھ میں ہے۔ ان لوگوں کو نجات دے۔

اے مسیح و بصیر آقا میری دعاؤں کو سن لے اور ان پر اپنے جلال کی روشنی ڈال تاکہ وہ تیرا پیارا مُنہ دیکھ سکیں۔

اے جہانوں کے صاحب تو ہر چیز بد قادر ہے۔ ان لوگوں کو اس طرح تباہ نہ کیجو۔ جس طرح نورج کی غم تباہ ہوئی۔ ان پر رحم فرما۔ اور ان کے دلوں کو سچائی کے لئے کھول دے۔ کیونکہ ہر ایک قفل کی کاسید تیرے ہاتھ میں ہے۔ میں تیرے مُنہ کی پناہ چاہتا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ تو وہ تمام وعدے پورے کرے گا جو تیرے کلام میں ہیں۔ کیونکہ تو سچا خدا ہے

اے مہربان آقا۔ اس زمین پر میرا کونسا بہشت ہے۔ صرف تیرے بندوں کو انسان پرستی کی غلطیوں سے نجات پاتے دیکھنا۔

مولیٰ کریم اس لئے مجھ کو یہ بڑا بہشت عنایت فرما اور اس نسل کے مردوں عورتوں اور بچوں کے دل کھول دے۔ تاکہ ان کو معلوم ہو جائے۔ کہ وہ سچائی سے دور ہیں۔

اے رحمن و رحیم میری دعا سن لے کیونکہ تو زمین و آسمان کا مالک ہے۔

آمین ثم آمین

تعدد ازواج

از حضرت مسیح موعود

۱۔ امیرانہ بی بی جی چاہتا ہے کہ میری جماعت کے لوگ کثرت ازواج کریں۔ اور کثرت اولاد جماعت کو بڑھایں۔ مگر شرط یہ ہے کہ پہلی بیوی کے ساتھ دوسری بیوی کی نسبت اچھا سلوک کریں۔ تاکہ اُسے تکلیف نہ ہو۔ دوسری بیوی پہلی بیوی کو اس لئے ناگوار معلوم ہوتی ہے کہ وہ خیال کرتی ہے کہ میری غور و پرداخت اور حقوق میں کمی کی جاوے گی۔ مگر میری جماعت کو اس طرح نہ کرنا چاہیے، اگرچہ عورتیں اس بات سے ناراض ہوتی ہیں۔ مگر میں تو یہی تعلیم دوں گا۔ یہ شرط ساتھ رہیگی۔ کہ پہلی بیوی کی غور و پرداخت اور اس کے حقوق دوسری کی نسبت زیادہ توجہ اور غور سے ادا ہوں اور دوسری سے اسے زیادہ خوش رکھا جائے۔ ورنہ ایسا نہ ہو کہ بجائے شواب کے عذاب ہو۔ عیسائیوں کو بھی اس امر کی ضرورت پیش آئی ہے

۲۔ عورتوں میں یہ ایک بد عادت ہوتی ہے کہ جب کسی عورت کا خاوند کسی اپنی مصلحت کیلئے دوسرا نکاح کرنا چاہتا ہے تو وہ عورت اور اس کے اقارب سخت ناراض ہوتے ہیں۔ اور گالیاں دیتے ہیں اور دشمن چلاتے ہیں اور اس بندہ خدا کو ناحق ستاتے ہیں۔ ایسی عورتیں اور ان کے اقربا بھی باریک اور خراب ہیں۔ کیونکہ اللہ جل شانہ نے اپنی مکت کا نام سے جس میں صدامصلحہ میں مردوں کو اجازت دے رکھی ہے کہ وہ اپنی کسی ضرورت یا مصلحت کے وقت چار تک بیویاں کریں پھر جو شخص خدا کے حکم کے مطابق کوئی نکاح کرتا ہے تو اس کو کیوں بُرا کہا جائے۔ ایسی عورتیں اور ایسے ہی عادت والے اقارب جو خدا اور اس کے رسول کے حکموں کا مقابلہ کرتے ہیں نہایت مردود اور شیطان کے بہن بھائی ہیں۔ کیونکہ وہ خدا اور رسول کے فرمودہ سے منہ پھیر کر اپنے ریت کریم سے لڑائی کرنا چاہتے ہیں۔ اور اگر کسی نیکیاں کرنے والے مسلمان کے گھر میں ایسی بیویاں ہوں تو اُسے مناسب ہے کہ اس کو سزا دینے کے لئے دوسرا نکاح ضرور کرے۔

سلسلہ تقاریر۔ سوو اور کثرت ازواج پر مسیح موعود کی تقریر فی رسالہ

تعمیر و الروبا

(از خلیفۃ المسیح اول)

- ۱۔ جو کوئی انسانی شکل میں فرشتہ دیکھے۔ مسرور ہو اور اگر مشہور فرشتہ دیکھے تو اس کو عزت و قوت حاصل ہو۔ جس مکان میں دیکھے ان لوگوں کو مدد دینے۔
- ۲۔ جو کوئی جبرائیل کو دیکھے۔ سفر پیش آوے۔ دشمنوں پر فتح پاوے۔ امر بالمعروف نہی عن المنکر کا بہت بڑا پابند ہو۔
- ۳۔ اگر میکائیل کو دیکھے۔ مال حاصل ہو۔ غنیمتیں پائے۔ سنی کو ملائے۔
- ۴۔ اگر اسرافیل کو دیکھے اس کو سفر میں منفعت حاصل ہو۔
- ۵۔ جو بہت سارے فرشتوں کو دیکھے۔ اسے ایک لشکر اور لڑائی کا موقع ملے۔
- ۶۔ جو حضرت آدم علیہ السلام کو دیکھے۔ اس کو حکومت ملتی ہے یا علم معرفت حاصل ہو۔
- ۷۔ جو حضرت ادریس علیہ السلام کو دیکھے۔ اس کا انجام بخیر ہوتا ہے۔
- ۸۔ جو حضرت یوسف علیہ السلام کو دیکھے۔ کسی قدر تکلیف کے بعد انجام بخیر ہو۔ اور کسی قدر عورت کے سبب تکلیف ہو۔
- ۹۔ جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دیکھے۔ زمان کے ظالم بادشاہ کی ہلاکت کو دیکھے۔
- ۱۰۔ جو حضرت یحییٰ علیہ السلام کو دیکھے۔ بارہ راسخاں آخرت میں ممتاز رہے۔ دنیا میں کم۔
- ۱۱۔ جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھے۔ یا تو بڑا مستحق ہو۔ یا مقدمات پیش آویں آخر نجات پاوے۔
- ۱۲۔ جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کو دیکھے۔ ظلم ہر اہل حق حاصل ہوا وہ اپنے اہل و اقارب کو چھوڑنا کا موقع ملے۔
- ۱۳۔ پہلے آسمان کا دیکھنا۔ بہت بڑا صانع ہوگا۔ مستوسط عمر پاوے۔
- ۱۴۔ دوسرے آسمان کا دیکھنا۔ علم اور حکمت کی ترقی حاصل ہو۔
- ۱۵۔ تیسرے آسمان کا دیکھنا۔ عزت و اقبال کی ترقی ہو۔
- ۱۶۔ چوتھے آسمان کا دیکھنا۔ سلطنت کا مالک ہو یا قرب بادشاہ کا ہو۔

۳۷۔ بھی ایک قسم کا کفر اور کفرانِ نعمت ہے کہ آدمی پہلی بات سن کر اور اُس پر عمل نہ کرے۔

- ۱۷۔ پانچویں آسمان کا دیکھنا۔ اُس کو کچھ مشکلات خراجِ فروع ضرور پیش آتے ہیں۔
- ۱۸۔ چھٹے آسمان کا دیکھنا۔ اُس کو نہایت سعادت و جاہ حاصل ہوگی۔
- ۱۹۔ ساتویں آسمان کا دیکھنا۔ اُس کے مراتب اور پایہ کا کوئی آدمی نہیں ہوتا۔ لیکن اُس کے ساتھ جھگڑے بھی بہت ہوتے ہیں۔
- ۲۰۔ بیت المقدس میں پہنچنا۔ علوم انبیاء کا وارث ہوگا۔
- ۲۱۔ مدینہ طیبہ کو دیکھنا۔ اس کو دنیا و آخرت کے خیر و برکت نصیب ہوتے ہیں۔
- ۲۲۔ مکہ معظمہ یا بیت المقدس میں نماز پڑھنا۔ اس کے اعمال قبول کئے جاتے ہیں۔
- ۲۳۔ براق پر سوار دیکھنا۔ سفر پریش آوے، مرتبہ بلند ہو، عافیت، عزت، کامیابی شامل ہو۔

- ۲۴۔ سدرۃ المنتہی کا دیکھنا۔ وہ اپنے سارے مطالب میں کامیاب ہوتا ہے۔
- ۲۵۔ آسمان کے دروازوں کا کھلنا دیکھنا۔ اُس کی دعائیں قبول ہوتی ہیں۔
- ۲۶۔ اللہ پاک کو دیکھنا۔ حاجات پوری ہوں۔ معزز قوم ہو۔ انجام بخیر ہو۔
- ۲۷۔ سینہ چاک کر کے دھویا جانا۔ وہ شخص یقیناً علی طور پر ایماندار ہوگا۔
- ۲۸۔ قلاب کا دھویا جانا۔ منتقل برسیگی اور بری سالم اور سلیم رہیگی۔
- ۲۹۔ اپنے دل کا دیکھنا۔ بہت بڑا بہادر ہوگا۔
- ۳۰۔ دل کا بدن سے باہر دیکھنا۔ اُس کا دین نہایت اعلیٰ درجہ کا ہوگا۔
- ۳۱۔ دل چھیر کر دکھایا جانا۔ اپنی طاقت و سلطنت کے ساتھ نہاؤ کرے والا ہوگا۔
- ۳۲۔ کسی عظیم الشان مکان میں دیکھنا۔ انبیاء کے علوم کا واقف ہوگا۔

در ثمین اردو۔ در ثمین اردو کا دریا بیدار شدن ہو چکا تھا۔ اس مکان میں جو کو بیرونِ عطا فرمائی کہ اسی قسم کا دوسرا آئینہ
 شائع کروں۔ چنانچہ اللہ اس طرزِ تحریر پر در ثمین دوبارہ چھپائی گئی ہے قیمت ۷۔
 کنگدنتہ احمدیہ حصہ اول و دوم۔ یہ دونوں الگ الگ رسالے ہیں ان میں لائق احمدی شعراء کا تعینی کام جو وقتاً فوقتاً
 اخبار میں چھپتا رہا جو ان کو کتابی صورت میں ایک جگہ جمع کیے قیمت ہر دو حصہ ۷۔
 محسن جناب پیر سراج الحق صاحبِ نعمانی نے سرمدی نے حضرت مسیح موعودؑ کے نظم ”ابن مریمؑ کی فتنہ“ کو تصنیف فرمایا
 ہے۔ چھوٹی تقطیع یہ مضمون تبلیغ پھیل گیا جو ۷۰ فی۔ ہر حصہ کے ۲۰۰ سائے

اس احمدی جرنل کو محمد یا صمدین تاجرتیہ قادیان چھپوایا کرتا ہے۔ مکی لکھنؤ۔

بصیحتیں

خوفِ خدا

خدا کے خوف سے جو کام ہوگا اسی میں نیک اپنا نام ہوگا
اگر بدنام رہ کر کچھ بنے بھی تو آخر اس کا بد انجام ہوگا

تکبر

خدا کی ہے ردا کبریائی نہیں سجتی ہے بندے کو خدائی
تکبر کی صفت شیطان میں ہے ہمارا فقر ہے اپنی بڑائی

ایثار

اگر ہم صاحبِ ایثار ہونگے تو ہر اک کے یہاں دلدار ہونگے
خدا اپنا دہاں ہوگا مددگار مساکین کے یہاں گریار ہونگے

مسلمان

مسلمان کو مسلمان کیوں ستائے زبان اور ہاتھ ایذا سے بچائے
رسولِ پاک کا فواں یہی ہے مسلمان ہے تو نیکی کر دکھائے

انسان

غریزو تم اگر انسان ہونگے خدا کے تابع فرمان ہونگے
اگر بندے بنو گے نفسِ بد کے تو پھر انسان سے حیوان ہونگے

دل آزاری

صفاءِ قلب سے ڈنکا بجا دو ہر اک چھوٹے بڑے کو یہ سنا دو
ہمیں شوقِ دل آزاری نہیں ہے یہ پیغام اپنا سب کو جا بجا دو

اخلاق

جن کے اخلاق باصفا ہونگے وہی مجلس میں با وفا ہونگے
منظہرِ رحمتِ خدا ہے وہ خیر و برکت میں بھی سوا ہونگے

حاضر و محترم

مختصر فہرست

ان جی کتب کی جن میں مرہم عیسے کا ذکر ہے اور یہ بھی ذکر ہے کہ وہ مرہم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے لئے یعنی ان کے بدن کے زخموں کے لئے بنائی گئی تھی۔ اگرچہ یہ نسخہ مرہم عیسے کا طب کی ایک ہر کتاب سے بھی زیادہ میں لکھا ہوا ہے باعث طول اختصار لکھا۔

- ۱۔ قانون شیخ الرئیس ابو علی سینا جلد ۳ صفحہ ۱۳۳
- ۲۔ شرح قانون علامہ قطب الدین شیرازی جلد ۳
- ۳۔ کمال الصنائع تصنیف علی بن عباس مجوسی جلد دوم صفحہ ۶۰۲
- ۴۔ کتاب مجموعہ بقائی مصنفہ محمود محمد اسماعیل مخاطب از خاقان پدر محمد بقا خاں جلد ۲ صفحہ ۲۹۷
- ۵۔ کتاب تذکرۃ الوالایاں مصنفہ شیخ داؤد الغزالی صفحہ ۳۰۳
- ۶۔ قرابادین رومی امراض جلد
- ۷۔ کتاب عمدۃ المحتاج مصنفہ احمد بن حسن الریشیدی الحکیم
- ۸۔ کتاب قرابادین فارسی مصنفہ حکیم محمد اکبر ازانی امراض جلد
- ۹۔ کتاب شفاء الاستقام جلد دوم صفحہ ۲۳۰
- ۱۰۔ کتاب مرآۃ الشفاء مصنفہ حکیم نکتہ شاہ نسخہ قلمی امراض جلد
- ۱۱۔ ذخیرہ خوارزم شاہی امراض جلد
- ۱۲۔ شرح قانون گیلانی جلد ثالث
- ۱۳۔ شرح قانون قرشی جلد ثالث
- ۱۴۔ قرابادین علوی خان امراض جلد
- ۱۵۔ کتاب علاج الامراض مصنفہ حکیم محمد شریف خان صاحب صفحہ ۸۹۳
- ۱۶۔ قرابادین یونانی امراض جلد
- ۱۷۔ تحفۃ المرضین بر حاشیہ مخزن الادویہ صفحہ ۷۱۳

(۲۰) ایک حدیث شریف میں آیا ہے کہ جب رات کو سونے لگو۔ تو بستر کے کو خوب جھڑو۔

- ۱۸ کتاب محیط فی الطب صفحہ ۳۶۷
- ۱۹ کتاب اکبر اعظم جلد ۱ بج مصنف حکیم محمد اعظم خاں صاحب الخاطب بناظم جہاں صفحہ ۳۳
- ۲۰ کتاب قرابادین معصومی المصمم بن کریم الدین السوستری شیرازی
- ۲۱ کتاب عجالت نافعہ المحدث شریف دہلوی صفحہ ۴۱۰
- ۲۲ کتاب طب شبری بستی بلوچ شیریہ تالیف سید حسین شبر کاظمی صفحہ ۷۷
- ۲۳ کتاب مخزن سلیمانی ترجمہ اکبر عربی صفحہ ۵۹۹ مترجم محمد شمس الدین صاحب بہاولپوری
- ۲۴ شفاء الامراض مترجم مولانا الحکیم محمد نور کریم صفحہ ۲۸۲
- ۲۵ کتاب الطب دار الشکوہ مؤلفہ نور الدین محمد عبد الحکیم عین الملک الشیرازی ورق ۳۶۰
- ۲۶ کتاب مہتاج الارکان بدرستور الاعیان فی اعمال و ترکیب النافعہ الایدان تالیف افلاطون زمانہ و رئیس اولاد ابوالستائین ابی نصر العطا الاسراہلی الباردنی (یعنی یوری)
- ۲۷ کتاب زبذہ الطب سید الامام ابوالبرہیم اسمعیل بن حسن الحسینی البحر جانی صفحہ ۱۸۲
- ۲۸ طب اکبر مصنفہ محمد اکبر ارزانی صفحہ ۲۴۲
- ۲۹ کتاب میزان الطب مصنفہ محمد اکبر ارزانی صفحہ ۱۵۲
- ۳۰ سیدی مصنفہ رئیس المتکلمین امام المتحققین السید الکافور دہلوی جلد ۲ صفحہ ۲۸۲
- ۳۱ کتاب عادی کبیر ابن ذکریا امراض جلد
- ۳۲ قرابادین ابن تلمیذ امراض جلد
- ۳۳ قرابادین ابن ابی صادق امراض جلد

احمدی کاملن ہر دو حصہ

مصنفہ راجہ بی بی صاحبہ۔ یہ ہر دو حصے مستور
کے لئے ہدایت مفید ثابت ہوئے ہیں۔ میں نے
اپ کی دفعہ ہر دو حصہ کو ایک جگہ کر کے چھوٹی تقطیع
پر چھاپا ہے۔

بقسمت ہر دو جلد

محمد یاسین تاجو کتب قادیان

۴۴ قسم کے قطعات

دو ٹکڑے، گھروں کو مزین کرنے والاں کو مزیدہ ہوکنے
کاغذوں پر خوشخط جلی قلم سے مختلف طرز و تحریر کے
بعض حضرت مسیح موعود کے اشعار اور بعض الہام
کیتوں کی قطع چھپوائے گئے ہیں فی قطعہ ۲
چھڑا قطعہ کا پورا سٹ قیمت ۱۰

محمد یاسین تاجو کتب قادیان

تبلیغی اشعار

من از یار آدم تا خلق را ایں ماه بنمازم	گر امر و زمر نئے بینی - یہ بینی روز حسرت را
میں آیا یا رب سے تا خلق کو وہ چاند دکھلاؤں	نہ دیکھا بھگا جس نے آج وہ دیکھیکا حسرت کو
بجو چشم حق شناس نور عرفات نہ بخشیدند	نہادی نام کا فرما جرم عشاق رقت را
ابلیس آنکھیں نہ تم کو حق شناسی کی نہ عرفاں ہے	تو آخر تم نے کافر کہلایا عشاق رقت کو
کجا از آستان مصطفیٰ لے ابلہ بگزرم	نہی یا بیم در جائے و گراں جاہ و دولت را
کہاں میں آستان مصطفیٰ سے جاؤں لے احق	کسی چار نہیں پاتا میں جب اس جاہ و دولت کو
کجھ لکھ کہ خود قطع تعلق کر دایں قوے	خدا از رحمت و احسان میسر کرد خلوت را
بجھ لکھ کیا قطع تعلق قوم نے خود ہی	خدا نے رحمت و احسان سے یوں بخشا ہے خلوت کو
چہے سوزی ازاں قربے کہ باد لدا رسیدم	اگر زورست در دست گردان برق قسمت را
تو کیوں جتنا ہے میرے قرب سے جو مجھ کو حق سے ہے	اگر کچھ زور ہے تیرا بدل دے رزق و قسمت کو
مصفا قطرہ باید کہ تا گوہر شود پیدا	کجا بیند دل ناپاک روئی پاک حضرت را
مصفا قطرہ پیلے ہو تو گوہر اس سے پیدا ہو	کہاں دیکھے دل ناپاک روئے پاک حضرت کو
گراں نظر تو بیناں ست شام دم فرن بائے	کہ بد پر میز بیمارے نہ بنید رک صحت را
تری آنکھوں سے گر بیناں ہے میری شان تعجب کیا	کہ بد پر میز جو ہو گا نہ دیکھے گا وہ صحت کو
حریم غریب و بختم ازاں روزیکہ دانستم	کہ جاوہر خورشید باشد دل مجروح غرت را
میں طالب محرم غرت کا ہوا اس دن سے جب سمجھا	کہ میرا یار چاہتا ہے دل مجروح غرت کو
خدا خود قصہ شیطان بیاں کرد مستقیم دانستم	کہ ایں نخوت کد ابلیس ہر اہل عبادت را
خدا اپنے قصہ شیطان بیاں کر کے یہ سمجھ لیا	بنانا کہ ہے ابلیس ہر اہل عبادت کو
سیح ناصری را تا قیامت زندہ مے فہمند	مگر مدفون یثرب را نہ اندازیں فضیلت را
سیح ناصری کو تا قیامت زندہ یہ سمجھیں	مگر مدفون یثرب کا نہ پائے اس فضیلت کو
ہمہ غیبیاں را از مقال خود مدد دادند	ولیسری نا پدید آمد پرستار ان میت را
ہمہ دی اپنے ہی اقوال سے بیٹے پرستوں کو	ہوئی جرات عجیب ان سے پرستار ان میت کو

احکام فرقان مجید

(ان میں ہمارا یہ دعویٰ ہے کہ وہ میں یہ تمام احکام موجود نہیں ہیں)

۱ تم خدا کو اپنے جسموں اور روحوں کا رب سمجھو۔ جس نے تمہارے جسموں کو بنایا۔ اسی نے تمہاری روحوں کو بنایا۔ وہی تم سب کا خالق ہے۔ اس بن کوئی چیز موجود نہیں۔

۲ آسمان اور زمین اور سورج اور چاند اور جتنی نعمتیں زمین آسمان میں نظر آتی ہیں یہ کسی عمل کنندہ کے عمل کے پادش نہیں۔ محض خدا کی رحمت ہے کسی کو یہ دعوے نہیں۔ پہونچنا کہ میری نیکیوں کے عوض میں خدا نے سورج بنایا یا زمین بچھائی یا پانی پیدا کیا۔

۳۔ تو سورج کی پرستش نہ کر تو چاند کی پرستش نہ کر تو آگ کی پرستش مت کر تو پتھر کی پرستش مت کر۔ تو مشتری ستارے کو مت پوجا کر تو نہ کسی آدم کو اور نہ کسی جسمانی چیز کو خدا مت سمجھ کہ یہ چیزیں تیری ہی نفع کی واسطے بننے پیدا کی ہیں ۴۔ بجز خدا کے کسی چیز کی بطور حقیقی تعریف مت کر کہ سب تعریفیں اسی کی طرف راجع ہیں۔ بجز اس کے کسی کو وسیلہ مت سمجھ کہ وہ تجھ سے تری رگ جاں سے بھی نزدیک ہے۔

۵۔ تو اس کو ایک سمجھ کہ جس کا کوئی ثانی نہیں تو اس کو قادر سمجھ تو اسکو حیم و فیاض سمجھ ۶۔ تو سچ بول اور سچی گواہی دے اگرچہ اپنے حقیقی بھائی پر ہو یا باپ پر ہو یا مال پر ہو یا کسی اور پیارے پر۔

۷۔ تو خون مت کر کیونکہ جس نے ایک بیگناہ کو مار ڈالا وہ ایسا ہے کہ جیسے اُس نے سارے جہاں کو قتل کر دیا۔

۸۔ تو اولاد کشی اور دختر کشی مت کر تو اپنے نفس کو آپ قتل مت کر تو کسی قاتل یا ظالم کا مددگار مت ہو۔ اور تو زنا مت کر۔

۹۔ تو کوئی بھی ایسا فعل مت کر جو ناحق کسی دوسرے کو باعثِ آزار ہو۔

(۴۳) نجل کا علاج - جب ایک پیسہ کا نجل ہو۔ تو دو پیسے دیدینے چاہئیں اور دو پیسے کا ہونو چار پیسے دینے چاہئیں

۱۰ تو نماز باؤی نہ کر تو شراب رست پنی۔ تو سود مت لے۔ اور جو اپنے لئے اچھا سمجھتا ہے وہی دوسرے کے لئے کرے۔

۱۱ تو نا محرم پر ہرگز آنکھ مت ڈال نہ شہوت سے نہ خالی نظر سے کہ یہ تیرے لئے ٹھوکر کھانے کی جگہ ہے

۱۲ تو اپنی عورتوں کو میلوں اور محفلوں میں مت بھیج اور ان کو ایسے کاموں سے روک کہ جہاں وہ ننگی نظر آویں اور تم اپنی عورتوں کو زیور چھنکاتے ہوئے اور پسندیدہ لباسوں کے ساتھ کوچوں اور بازاروں اور میلوں کے سیر کرنے سے منع کرو۔ اور ان کو نا محرموں کی نظر بازی سے بچاتے رہو۔

۱۳ تم اپنی عورتوں کو تعلیم دے اور دین اور عقل اور خدا ترسی میں ان کو پختہ کرو۔ اور اپنے لڑکوں کو علم پڑھاؤ۔

۱۴ تو جب حاکم ہو کر کوئی مقدمہ کرے تو عدالت سے کر اور رشوت مت لے اور جب تو گواہ ہو کر پیش ہو تو سچی سچی گواہی دیدے اور جب تیرے نام حاکم کی طرف سے بغض اور کسی گواہی کے حکم طلبی کا صادر ہو تو خبردار حاضر ہونے سے انکار مت کیجھو۔ اور عدول حکمی مت کرنا۔

۱۵ تو خیانت مت کر تو کم وزن مت کر اور پورا پورا قول تو جنس ناقص کو عہدہ کی جگہ مت بیچ تو جعلی دستاویز مت بنا اور اپنی تحریر میں جعل سازی مت کر تو کسی پر تہمت مت لگا اور کسی کو الزام نہ دے کہ جس کی تیرے پاس کوئی دلیل نہیں۔

۱۶ تو جعلی نہ کر خود نمائی مت کر اور جو تیرے دل میں نہیں وہ زبان پر مت لا۔ تیرے برترے ماں باپ کا حق ہے۔ جنہوں نے تجھے پرورش کیا۔ بھائی کا حق ہے۔ محسن کا حق اور پچھے دوست کا حق ہے۔ ہمسایہ کا حق ہے۔ ہوطنوں کا حق ہے۔

تمام دنیا کا حق ہے سب سے ذنیہ بڑیہ ہمدردی سے پیش آؤ

۱۸ شرکار کے ساتھ یہ معاملگی مت کر ٹیموں اور ناقابلوں کے مال کو خورد و برد مت کر۔

۱۹ انتقام حمل مت کر تمام قسم کے زنا سے پرہیز کر۔ عسکر کی عزت میں خلل ڈالنے کے

اس احمدی جنتی کو محمد یا حسین یا جبرئیل یا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چھاپا کرتا ہے

لئے اس پر کوئی پستان مت لگا۔

۲۰ رو بخدا ہو اور رو بدنیانہ ہو کہ دنیا ایک گزر جاے والی چیز ہے اور وہ جہان ابدی جہاں ہے بغیر ثبوت کامل کے کسی پر نالائق تہمت مت لگا کہ دنوں اور کاؤنوں اور آنکھوں سے قیامت کے دن مواخذہ ہو گا۔

۲۱ کسی سے جبراً کوئی چیز مت چھین اور قرض کو عین وقت پر ادا کر اور اگر تیرا قرض دار ہے تو اس کو قرض بخش دے اور اگر اتنی طاقت نہیں۔ تو قسطوں میں وصول کر لیکن تیب بھی اس کی وسعت وقت دیکھ لے :-

۲۲ کسی کے مال میں لاپرواہی سے نقصان مت پہنچا اور نیک کاموں میں لوگوں کو مدد اپنے ہم سفر کی خدمت کر اور اپنے مہمان کے ساتھ تواضع و اکرام سے پیش آ۔ سوال کر نبوائے کو خالی مت پھیر۔ اور ہر ایک جاندار بھوکے پیاسے پر رحم کر۔

۲۳ لوگوں کی راز جوئی مت کر اور کسی کے گھر میں بغیر اس کی اجازت اندر مت جا اور کسی شخص کو دھوکہ دینے کی نیت سے کوئی کام مت کر دغا اور فریب اور لفاق سے دور رہ اور ہر ایک سے صفائی دل سے معاملہ کر

۲۴ یتیموں اور ہمسایوں اور غریبوں پر خواہ رشتہ دار ہوں خواہ غیر تعلق والے ہوں اور ساتھ والے مسافروں اور راہ گیروں اور غلاموں پر مہربانی کر

ایک خط اچھے احمدی فخری کے مسلمان کو بہت دوستوں نے پسند فرمایا جو ان میں سے ایک دوسرے کا خط نقل کرتا ہوں :-

عالم جناب منشی کرم الدین صاحب احمدی مدنی دہلی ہائی سکول ڈنگہ ضلع گجرات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ - مُحَمَّدٌ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ وَارْحَمْہُمْ اَجْمَعِیْنَ

آپ کا استہدایت احمدی فخری شہداء اخبار الفضل میں پڑھا خوشی ہوئی + برادر! آئندہ فخری تو خدا جانے کیا کچھ خوبیاں اپنے ساتھ کر لیں گی۔ اللہ کریم اس کو بہت خوبیاں دالی اور ہر روز بڑا نوازے۔ سابقہ دو فخریوں کی بابت عرض ہے کہ جو مسلمان ان میں درج ہیں اس قابل ہیں کہ ان کو نوازہ بخیر کی تعلیم کے لئے ایک احمدیہ کورس سمجھا جائے۔ یعنی اگر یہ کہہ دیا جائے کہ احمدیت کی پہلی کتاب - احمدیت اسلام کی دوسری کتاب - تو بالکل موزون ہوگا بشرطیکہ ان پر سے سوویا نہ الفاظ کا لباس اُتر کر سادگی اور سلاست کا لباس آجائے۔ میں نے ایک آدمی کو مرت احمدیت اسلام کی پہلی کتاب یعنی احمدیہ فخری شہداء پڑھنے کو دی۔ جب وہ انشاء اللہ سمیت کرنے کو طیار ہو گیا ہے۔ کیا اچھا ہو۔ کہ آئندہ احمدی فخری مذکورہ بالا اوصاف سے موصوف ہو کر ادرسا کی اور سلاست کے لباس بن چوں کی تعلیم کے لئے احمدیت اسلام کی تیسری کتاب میں کر شائع ہو +

قرآن شریف میں کس قسم کے مضامین ہیں

۱۔ توحید الہی کا بیان جیسے زور شور سے ۲۔ شرک اور تثلیث کا رد ۳۔ خدا تم کے متکا کہ وہ قادر قدوس حکیم
 ہر عبت پاکستہ وغیرہ ۴۔ انبیاء کرام کا تذکرہ نیکوں کے نیک نمونے اور اُن کے نیک انجام ۵۔ فجار
 اور اشرار کی مذمت انکے بُرے نمونے اُنسے پچنے کی ہدایت ۶۔ مومنوں کا ذکر خدا کے خاص بندوں کے
 صفات ۷۔ منکرین مشرکین اور منافقین کا ذکر انکی راہوں سے بچنے کی ہدایت ۸۔ مومنین سے وعدہ
 کہ انجام کار وہی غالب ہونگے ۹۔ کفار سے وعید کہ وہ مامور من اللہ کے سامنے ہی نیست نابود
 ہو جائیں گے ۱۰۔ حق کا اتحاق ۱۱۔ بطلان کا ابطال ۱۲۔ قیامت کا ذکر ۱۳۔ جزائز کا ثبوت
 ۱۴۔ آخرت کی خوبیاں بہشت کی نعمتیں ۱۵۔ دوزخ کی بُرائیاں دوزخ کے عذاب ۱۶۔ نجات ابدی
 ۱۷۔ ہلاکت ابدی ۱۸۔ حلال و حرام کا ذکر ۱۹۔ اخلاق فاضلہ اور تہذیب اخلاق ۲۰۔ تہذیب متعلق
 ہدایات و احکام ۲۱۔ سیاست تمدن کے اصول اور قواعد ۲۲۔ اخلاق ردیہ کا ذکر ان کی برائیاں
 اور ان سے بچنے کا ذکر ۲۳۔ دنیا میں دل لگانے کی برائی کا ذکر۔ خدا کے ساتھ محبت لگانے کی
 خوبی کا ذکر ۲۴۔ اہل اللہ کی محبت و صحبت کی ترغیب ۲۵۔ قرب الہی کے وسائل ۲۶۔ خدا
 کی معرفت اور گمان کے طریقے ۲۷۔ خلوص نیت کا بیان ۲۸۔ ریا اور مکاری کی سخت
 منہائی اور کرہنوالوں پر تنبیہ ۲۹۔ تقویٰ (خدا سے ڈرنا) پر ہیز گاری اور طہارت (دل
 کی صفائی) کی ہدایت ۳۰۔ ذکر الہی اور عبادت کی ترغیب و تخریص ۳۱۔ علم اور اہل علم کی
 فضیلت علم سیکھنے کی تاکید ۳۲۔ نجات اور اس کے اصول کی ہدایت دین کے ساتھ
 اس کا تعلق ۳۳۔ دنیا میں سیرو سیاحت کرنے کی ضرورت اور ہدایت ۳۴۔ دنیا کی چیزوں
 سے فائدہ اٹھانے اور خدا کا شکر کرنے کی ہدایت ۳۵۔ صبر و شکر۔ توکل وغیرہ اخلاق فاضلہ
 کی نصیحت ۳۶۔ جہاد اور اس کے اصول اور اغراض ۳۷۔ مشورت اور اصلاح بین
 الناس کی ترغیب ۳۸۔ ہر قسم کی عبادت کی تفصیل ۳۹۔ معاملات کا علم ۴۰۔ حکمت
 فلسفہ حقہ اور ترقیات غیر محدود حاصل کرنے کی ترغیب۔

در تین فارسی کو خاکسار محمد یامین ترتیب دے رہا ہے۔ انشاء اللہ جلد چھپے گی۔

قرآن مجید کی بعض سورتوں کا خلاصہ

فرمودہ حضرت خلیفہ المسیح اول رضی اللہ عنہ

۱۔ سورۃ بقرہ۔ توجہ دلائی ہے۔ کلام الہی پر اور اس کی ضرورت پر اور اس کے نواید پر۔ اُن فوائد میں سے برفائے اصلاح جنگوں کی ہے۔ کلام الہی سے غرض کیا ہے اور علامات کیا ہیں، اور بطور مثال کے جہاد پر بیان کرتی ہے یہود کے ساتھ مناظرہ اس میں زیادہ ہے اور نصائے کے ساتھ کم ہے۔

۲۔ سورۃ آل عمران۔ اسی مضمون کو دہراتی ہے اور نصائے سے مباحثہ زیادہ کیا گیا ہے۔
۳۔ سورۃ نساء۔ جنگوں سے اگر فرصت ہو تو معاشرت اور تمدن کے طریق سکھاتی ہے۔
ملک گیری ہو چکی۔ اب ملک داری کی تعلیم ہے اور اشارہ مناظرہ اور جہاد کا ذکر کرتی ہے
۴۔ سورۃ مائدہ۔ معاشرت اور تمدن ہے اور مناظرہ عیسائیوں سے زیادہ اور معاہدات کی طرف توجہ دلائی ہے۔ کہ ملک داری میں معاہدات کا لحاظ رکھنا ضروری۔

۵۔ سورۃ انعام رسالت اور رسولوں کی تعلیم کی بحث ہے۔
۶۔ سورۃ اعراف۔ وہی رسالت اور تعلیم ہے۔ مگر نظائر کو ترجیح دیا ہے کیونکہ ان کے سوایات صاف نہیں ہوتی۔

۷۔ سورۃ انفال میں نظائر کے۔ اتھ واقعات کیطرت توجہ دلائی ہے۔ مثلاً بدر
۸۔ سورۃ توبہ میں واقعات میں خصوصیت کے لکھنوں اور منافقوں کو خطاب کیا ہے۔
۹۔ سورۃ بولس میں نبی کریم ص کے ساتھ جو آپ کے دشمنوں کا تعلق اور اس کا نتیجہ ہے۔ اس کا ذکر کیا ہے۔

۱۰۔ سورۃ ہود میں وہی مضمون دہرایا ہے۔
۱۱۔ سورۃ یوسف میں بتایا ہے کہ انبیاء کی ابتدائی حالت قبل نبوت کی مخالفت بھی ناکامی کا موجب ہوتی ہے۔ چہ جائیکہ تکمیل نبوت کے بعد مخالفت۔ مگر اس میں ظاہری مخالفت کے امور کا بیان ہے

ہر وقت ان کی حفاظت رکھو۔ ایمان کی نفس کی مال کی۔ عزت کی۔ عیش کی۔ اولاد کی

قرآن شریف کے معانی کر نیے واسطے ضروری امور

(از حضرت خلیفۃ المسیح اول)

- (۱) تقویٰ کی غرض سے قرآن شریف پڑھے نہ کسی غرض کی واسطے۔ پس حرمہ کرنے میں تقویٰ کا خیال رکھو
- (۲) اسماء اللہ کے معنی قرآن کریم کی رو سے کرؤ۔ کسی لفظ کے ایسے معنی ہرگز نہ کیئے جائیں جو اللہ تعالیٰ کی کسی صفت کے خلاف ہوں۔ (۳) ایک جگہ کی بات اگر دوسری جگہ بھی ہو تو اس کو دیکھا جاوے اور دونوں کی مطابقت سے معنی کئے جاویں (۴) سنت اللہ کے خلاف معنی نہ کرے (۵) مشاہدہ اور عقل کے بھی خلاف نہوں تجربہ کے بھی خلاف نہوں (۶) مقابل کے خلاف بھی نہوں۔ (۷) کتب سابقہ اور حدیث صحیحہ سے فائدہ اٹھائے
- (۸) اللہ تعالیٰ کی سیکو براہ راست اپنے مکالمہ سے یا کسی اور طرح سے بتاوے۔
- (۹) بعض چیزوں کے آثار موجود ہیں اُن کے خلاف نہوں (۱۰) لغت عربی سے باہر نہ ہوں۔
- (۱۱) پسندیدگی معانی کی مد نظر ہووے *

مقطعات قرآنی

طسم۔ لطیف۔ سبع۔ مجید۔	السم۔ میں اللہ بہت جاننے والا ہوں۔
یس۔ اے انسان کامل۔ اے نواز	المص۔ انا اعلم مذاق القول صادق الوعد
ص۔ سچا خدا۔	الرا۔ میں اللہ دیکھنے والا ہوں۔
حم۔ حمید۔ مجید۔ محبتی	المر۔ میں اللہ بہت جاننے والا اور دیکھنے والا ہوں
حیظ۔	کھیض۔ (اسما الہی) کریم۔ مادی۔
عسق۔ علی۔ عظیم۔ سمیع۔ قادر۔	بیکر و لا بکار علیہ۔ عالم۔ عزیز۔ عادل
قدیر۔ تہتار۔	صادق الوعد۔
قی۔ قادر۔ تدبیر۔	طہ یا رقیل۔ اے آدمی۔
ن۔ دوات	طس۔ (اسما الہی) لطیف۔ سمیع

ہر قسم کی عورت کا گھر میں آنا نامناسب نہیں۔ بلکہ صرف اپنے طرز کی عورتوں کے لئے اجازت ہے۔

فہرست تعطیلات دیوانی پنجاب

نام تعطیل	تاریخ انگریزی	تعطیل	تقدوا نام	نام تعطیل	تاریخ ہجری	تعطیل	تقدوا نام
نیو برس	یکم جنوری	جمعات	۱	نیو برس	یکم جنوری	جمعات	۱
لوہری	۱۳	منگل	۱	لوہری	۱۳	منگل	۱
مکرم شکرانہ ماہی	۱۴	بدھ	۱	مکرم شکرانہ ماہی	۱۴	بدھ	۱
بہشت پیچی	۲۶	پیر	۱	بہشت پیچی	۲۶	پیر	۱
میدہ کوٹھ	۲۷	دوسری	۱	میدہ کوٹھ	۲۷	دوسری	۱
شہزادہ تری	۱۸	بدھ	۱	شہزادہ تری	۱۸	بدھ	۱
ایسٹرن پینٹن گزائیڈ	۰	برجیٹ گزٹ	۱	ایسٹرن پینٹن گزائیڈ	۰	برجیٹ گزٹ	۱
ہولی	۳ تا ۵ مارچ	بدھ تا جمعہ	۳	ہولی	۳ تا ۵ مارچ	بدھ تا جمعہ	۳
چیمپ چودش	۱۹	جمعہ	۱	چیمپ چودش	۱۹	جمعہ	۱
دنگا اشٹمی	۲۶	ہفتہ	۱	دنگا اشٹمی	۲۶	ہفتہ	۱
رام نوی	۲۸	اتوار	۱	رام نوی	۲۸	اتوار	۱
سیاحی	۱۲ اپریل	پیر	۱	سیاحی	۱۲ اپریل	پیر	۱
شب برات	۲	منگل	۱	شب برات	۲	منگل	۱
چاند گزین	۳	پیر	۱	چاند گزین	۳	پیر	۱
بھدر کالی	۱۴	جمعہ	۱	بھدر کالی	۱۴	جمعہ	۱
نرجلا لیکادشی	۲۸	ہفتہ	۱	نرجلا لیکادشی	۲۸	ہفتہ	۱
سالگرہ شہنشاہ ہند	۳ جون	جمعرات	۱	سالگرہ شہنشاہ ہند	۳ جون	جمعرات	۱
جمعة الوداع	۱۱	جمعہ	۱	جمعة الوداع	۱۱	جمعہ	۱
عید الفطر	۲۵	جمعہ	۱	عید الفطر	۲۵	جمعہ	۱
بیاس پوجا	یکم جولائی	جمعات	۱	بیاس پوجا	یکم جولائی	جمعات	۱
ہنگوی	۲۹ اگست	اتوار	۱	ہنگوی	۲۹ اگست	اتوار	۱
عید الفطر	۲۵	بدھ	۱	عید الفطر	۲۵	بدھ	۱
جنم اشٹمی	۶ ستمبر	پیر	۱	جنم اشٹمی	۶ ستمبر	پیر	۱
محرم شریف	۲۳	جمعرات	۱	محرم شریف	۲۳	جمعرات	۱
انت چودش	۲۶	اتوار	۱	انت چودش	۲۶	اتوار	۱
دنگا اشٹمی	۲۰ اکتوبر	بدھ	۱	دنگا اشٹمی	۲۰ اکتوبر	بدھ	۱
سومادی اماوس	۱۱	پیر	۱	سومادی اماوس	۱۱	پیر	۱
دہرہ	۲۲	جمعہ	۱	دہرہ	۲۲	جمعہ	۱
دیوالی	۱۰ نومبر	بدھ	۱	دیوالی	۱۰ نومبر	بدھ	۱
آخری چار شنبہ	۱۰ نومبر	بدھ	۱	آخری چار شنبہ	۱۰ نومبر	بدھ	۱
بھاسے دوج	۱۲	جمعہ	۱	بھاسے دوج	۱۲	جمعہ	۱
نکڑی	۲۶	جمعہ	۱	نکڑی	۲۶	جمعہ	۱
بارہ دفات	۲۴	جمعہ	۱	بارہ دفات	۲۴	جمعہ	۱
کرسمس	۲۵ تا ۲۷ دسمبر	منگل تا بدھ	۳	کرسمس	۲۵ تا ۲۷ دسمبر	منگل تا بدھ	۳

نوٹ ضروری

- (۱) ہر ماہ کے آخری سنبھوار اور ہر اتوار کو تمام عدالتوں میں تعطیلات ہوتی ہیں۔
- (۲) تمام دیوانی عدالت ہائے ماہ ستمبر میں بند رہتی ہیں۔ مگر پہلی مقامات۔ شہنشاہ۔ ڈیپوڑی۔ کوہ پریا وغیرہ اس سے مستثنیٰ ہیں۔ صرف کورٹ دیوانی کا روہد کے لئے نصف اگست سے نصف اکتوبر تک بند رہتا ہے۔
- (۳) ضروری تعطیلات راج ہنتری ہند ہیں۔ مگر جس مقام پر کوئی خاص تہوار ہو وہاں حکام کی منگولدی سے تعطیل ہو سکتی ہے۔

کتبہ سید احمد نظام دجلہ۔ بہاولپور۔ سلطنت کوٹ